THU.6.June.2024
VOLUME:19 NO: 145
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 6/ جون 2024
جلد:19 شمار 145
28/ ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

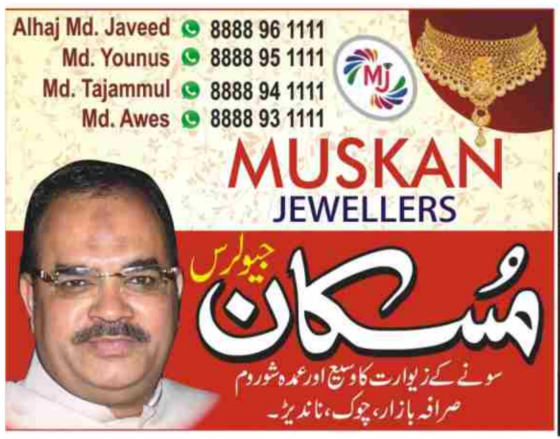

اتراکھنڈ میں خراب موسم کے سبب 9 ٹریکرس کی موت

دہرادون: اتراکھنڈ کے سہستر تال میں ٹریکنگ کے لیے گئے 9 ٹریکرس کی موت ہوگئی ہے۔ اس درمیان ریسکیو مہم چلا کر اب تک 11 ٹریکرس کو ہیلی کاپٹر کے ذریعہ بہ حفاظت نکال لیا گیا ہے۔ دیگر 2 ٹریکرس نزدیکی بیس کیمپ میں محفوظ تھے، جو نزدیکی روڈ ہیڈ سِلّا گاؤں کے لیے پیدل نکل گئے۔ جائے حادثہ سے 5 نعشوں کو بھی نکالا جا چکا ہے۔ اس حادثے میں 22 اراکین والے ٹریکرس ٹیم کے باقی چار اراکین کی تلاش و بچاؤ کے لیے ریسکیو مہم جنگی سطح پر جاری ہے۔ دوپہر بعد اس اونچے ہمالیائی علاقہ میں موسم خراب ہونے کے سبب ہیلی کاپٹر ریسکیو مہم میں کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جسے دیکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر مہربان سنگھ بشٹ نے جائے حادثہ کو بھیجے گئے زمینی ریسکیو ٹیموں کو تیزی سے آگے بڑھنے کو کہا گیا ہے۔ تقریباً 35 کلومیٹر طویل اس مشکل ہمالیائی ٹریک پر جائے حادثہ تک پہنچنے میں بھی ریسکیو ٹیموں کو کچھ وقت لگ رہا ہے۔ زمینی ریسکیو ٹیمیں دو برعکس سمت سے جائے حادثہ کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ دراصل 29 مئی کو ایک 22 رکنی ٹیم ملّا۔ سلّا سے کُش کلیان بگیال ہوتے ہوئے سہستر تال کی ٹریکنگ کے لیے نکلا تھا۔ یہاں چار ٹریکر کی ٹھنڈ لگنے سے موت ہوگئی۔ 18 ٹریکرس وہاں پھنسے تھے جن میں سے آج مزید 5 ٹریکرس کی موت ہوگئی۔ ضلع انتظامیہ کی گزارش پر فضائیہ کے دو چیتک ہیلی کاپٹر مہم میں لگائے گئے ہیں۔ 10 ٹریکس کو بہ حفاظت نکالا جا چکا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر مہربان سنگھ بشٹ نے اس سلسلے میں بتایا کہ سہستر تال کی ٹریکنگ روٹ پر پھنسے ٹریکرس کو ریسکیو کرنے کے لیے ایس ڈی آر ایف و محکمہ جنگلات کی ریسکیو ٹیم الگ الگ سمت سے جائے حادثہ کے لیے گئے ہیں۔ محکمہ جنگلات کی دس اراکین کی ریکی و ریسکیو ٹیم سِلّا گاؤں سے آگے گئی ہے جبکہ ضلع ہیڈ کوارٹر اتر کاشی سے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے بھی ٹہری ضلع کے بوڑھا کیدار کی طرف سے ریسکیو شروع کیا۔ اس ریسکیو مہم کے کوآرڈینیشن میں مصروف پولیس سپرنٹنڈنٹ یدوونشی نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف کی ماؤنٹینرنگ ٹیم بھی دہرادون سے ہیلی کاپٹر سے ایریل ریکی کے لیے گئی ہے۔ ساتھ ہی سہستر تال ٹریک روٹ پر پھنسے ٹریکرس کو نکالنے کے لیے فضائیہ کے ذریعہ بھی تلاشی اور بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

ایکناتھ شنڈے کے کئی ایم پی ادھو ٹھاکرے سے رابطہ میں!

لوک سبھا نتائج کے اعلان کے بعد مہاراشٹرا کی سیاست میں ہلچل

ممبئی: لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد مہاراشٹرا میں سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ میڈیا نے ذرائع کے حوالہ سے خبر ہے کہ چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے کی پارٹی شیو سینا کے کئی ارکان پارلیمنٹ ادھو ٹھاکرے سے رابطہ میں ہیں۔ مہاراشٹرا میں شیوسینا کو 7 سیٹیں ملی ہیں۔ ذرائع کے مطابق 7 میں سے نصف سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ ادھو ٹھاکرے کے رابطہ میں ہیں۔ ادھو ٹھاکرے انڈیا اتحاد کی حکومت سازی کے لئے سنجیدہ ہیں۔ مہاراشٹرا میں چند مہینوں کے بعد اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور انڈیا نے جس طرح سے بڑی جیت حاصل کی ہے وہ شنڈے کے لیڈروں کو بے چین کر رہی ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو ادھو 'شنڈے کے ارکان پارلیمنٹ کو توڑ کر این ڈی اے کو جھٹکہ دے سکتے ہیں۔ اس سے پہلے منگل کو ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ شرد پوار نے جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی سے رابطہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کو اکثریت حاصل ہے۔ تاہم اس بار کئی ریاستیں ایسی تھیں جہاں این ڈی اے اور بی جے پی کی کارکردگی زیادہ اچھی نہیں رہی۔ ان ریاستوں میں سے ایک مہاراشٹرا بھی ہے۔ یہاں انڈیا اتحاد نے 30 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ این ڈی اے کو صرف 17 سیٹیں ملی ہیں۔ ان میں بی جے پی کو 9، شیوسینا کو 7 اور این سی پی کو ایک سیٹ ملی ہے۔ ملک میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے نے کل 293 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ انڈیا الائنس نے 234 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے بعد انڈیا الائنس کے لیڈروں کی طرف سے یہ دعویٰ بھی کیا جا رہا ہے کہ ان کی حکومت بننے کے امکانات ابھی روشن ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ذرائع کے مطابق انڈیا الائنس کے رہنما دیگر جماعتوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں سبھی کی نظر نتیش کمار اور چندر بابو نائیڈو پر بھی مرکوز ہیں جن کی پارٹیوں کو بالترتیب 12 اور 16 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔

پرینکا جرکی ہولی سب سے کم عمر کی رکن پارلیمنٹ بنیں

بنگلورو: کرناٹک کے چلکوڈ سے کانگریس امیدوار کے طور پر جیت کا پرچم بلند کرنے والی پرینکا جرکی ہولی نے سب سے کم عمر کی رکن پارلیمنٹ بن کر ہندوستانی سیاسی منظر نامے میں ایک تاریخی حصولیابی حاصل کی ہے۔ حال ہی میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے 4 جون کے نتائج میں جیت حاصل کرنے والی سب سے کم عمر کی پرینکا (27) پارلیمنٹ کی راہداریوں کی طرف قدم رکھنے والی قبائلی خاتون بن گئی ہیں، ان کی یہ حصولیابی برادری اور صنف دونوں کے لحاظ سے سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔ منگل کو اعلان کردہ لوک سبھا کے نتائج میں، کانگریس امیدوار پرینکا نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار انا صاحب جولے پر شاندار جیت حاصل کی۔ محترمہ پرینکا نے مسٹر جولے کو 000,90 سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ کانگریس امیدوار نے کل 461,13,7 ووٹ حاصل کیے، جو اس حلقے میں ان کی وسیع حمایت کا ثبوت ہے۔ محترمہ پرینکا کا سیاسی سفر ان کی خاندانی میراث سے جڑا ہوا ہے۔

مایاوتی نے مسلمانوں پر پھوڑا ہار کا ٹھیکرا

اب سوچ سمجھ کر ہی مسلم امیدواروں کو موقع دیا جائے گا'

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے لوک سبھا انتخابات میں اپنی پارٹی کی خراب کارکردگی کا جائزہ لینے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مختلف انتخابات میں مناسب نمائندگی دینے کے باوجود مسلم کمیونٹی بی ایس پی کو ٹھیک سے نہیں سمجھ پا رہی ہے، اس لیے پارٹی مستقبل میں ایسا نہیں کر سکیں گے، بہت سوچ سمجھ کر ہی آنے والے انتخابات میں مسلمانوں کو موقع دیا جائے گا۔ مایاوتی کی پارٹی منگل کو اعلان کردہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں اپنا کھاتہ نہیں کھول سکی۔ اس سے پہلے 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی اسے ایک بھی سیٹ نہیں ملی تھی۔ مایاوتی نے بدھ کو ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے انتخابی نتائج پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی انتخابی نتائج کا ہر سطح پر مکمل تجزیہ کرے گی اور پارٹی اور اس کی مہم کے مفاد میں جو بھی ٹھوس اقدامات ضروری ہوں گے وہ اٹھائے گی۔ انہوں نے پارٹی کی حمایت کرنے پر دلت برادری بالخصوص جاٹو برادری سے اظہار تشکر کیا لیکن مسلم برادری کے تئیں اپنی ناراضگی کا اظہار بھی کیا۔ مایاوتی نے کہا، ''بہوجن سماج پارٹی کا خاص حصہ، مسلم کمیونٹی، جس نے پچھلے کئی انتخابات اور اس بار لوک سبھا انتخابات میں مناسب نمائندگی دینے کے باوجود، بی ایس پی کو ٹھیک سے نہیں سمجھا، اس لیے اب ایسے میں۔ ان کو سوچنا چاہیے کہ پارٹی خود الیکشن میں موقع دے گی تاکہ آئندہ اس بار پارٹی کو نقصان نہ پہنچے۔'' قابل ذکر ہے کہ اس سال لوک سبھا انتخابات میں بی ایس پی نے زیادہ سے زیادہ 35 مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیا تھا۔ منگل کو اعلان کردہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں، سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے اتر پردیش میں سب سے زیادہ 37 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کی اتحادی پارٹنر کانگریس کو بھی چھ سیٹیں ملی ہیں۔ مسلم کمیونٹی کو روایتی طور پر ایس پی کا ووٹر سمجھا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے کہ اس بار بھی ایس پی اور کانگریس کو مسلم کمیونٹی کے زیادہ ووٹ ملے ہیں۔

این ڈی اے جمعہ کے روز نئی حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کرے گا

نئی دہلی: 6/ جون۔ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی پارلیمانی پارٹی کے لیڈر منتخب ہوں گے اور اسی روز شام کو وہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے سامنے نئی حکومت تشکیل کرنے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق، مودی جمعہ 7 جون کو دوپہر 2 بجے دستور ساز اسمبلی کے سینٹرل ہال (پرانی پارلیمنٹ عمارت) میں بی جے پی سمیت 15 پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ میں لیڈر منتخب ہوں گے۔ اس کے بعد مودی بی جے پی صدر اور این ڈی اے میں شامل دیگر جماعتوں کے لیڈروں کے ساتھ راشٹرپتی بھون جائیں گے اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے سامنے نئی حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر مودی کے ہفتہ 8 جون کی شام کو دوبارہ وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لینے کا امکان ہے۔ قبل ازیں، لوک سبھا انتخابات کے حتمی نتائج حاصل ہونے کے بعد، مسٹر مودی نے آج دوپہر کابینہ کی میٹنگ بلائی اور اس کے بعد وہ راشٹرپتی بھون گئے اور اپنا استعفیٰ اور وزراء کی کونسل کا استعفیٰ صدر جمہوریہ کو سونپ دیا اور 17 ویں لوک سبھا کو تحلیل کرنے کی سفارش کی۔ صدر جمہوریہ محترمہ مرمو نے انہیں نئی حکومت کی تشکیل تک وزیر اعظم کے عہدے کی ذمہ داری کو پورا کرنے کی ہدایت دی۔ شام کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر این ڈی اے لیڈروں کی میٹنگ ہوئی جس میں 15 پارٹیوں کے 21 لیڈروں نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں تیلگو دیشم پارٹی کے لیڈر این چندرا بابو نائیڈو، جنتا دل یونائیٹڈ لیڈر اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے لیڈر چراغ پاسوان موجود تھے۔ این ڈی اے کے لیڈروں نے پچھلے 10 سالوں میں کئے گئے کاموں کی تعریف کی اور مسٹر مودی کو اپنا لیڈر منتخب کرنے اور ان کی قیادت میں نئی حکومت کی تشکیل کی حمایت کرنے کی قرارداد پاس کی۔

عوام کے فیصلہ سے ہماری ذمہ داریاں بڑھ گئیں: نائیڈو

امراوتی: تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے صدر این چندرا بابو نائیڈو نے چہارشنبہ کے روز کہا کہ بڑے مینڈیٹ (عوامی فیصلہ) کے ساتھ آندھرا پردیش کے عوام نے انہیں عظیم ذمہ داری سونپی ہے اور انہوں نے یقین دلایا کہ وہ عوام کے اعتماد پر کھرا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ٹی ڈی پی۔ جنا سینا اور بی جے پی اتحاد کی بھاری اکثریت کے ساتھ ریاست میں برسر اقتدار آنے کے ایک دن بعد نائیڈو نے کہا کہ وہ عوام کی خدمت کیلئے ہیں۔ "ہم حکمراں نہیں بلکہ ہم عوام کے خدمت کار ہیں"۔ یہ بتاتے ہوئے کہا کہ ریاست کو دوبارہ پٹری پر لانا ان کی ذمہ داری ہے، چندرا بابو نائیڈو نے کہا کہ وہ ایک منصوبہ کے تحت آگے بڑھیں گے۔ نائیڈو نے کہا کہ ریاست کی معیشت کی تعمیر نو، سوپر سکس کے بشمول انتخابی مہم کے دوران عوام سے کئے گئے وعدوں کو نافذ کرنا نئی حکومت کا ٹاسک رہے گا۔ نائیڈو جو چوتھی بار چیف منسٹر بننے کیلئے تیار ہیں، نے کہا کہ اس عظیم کامیابی میں تمام حلیف جماعتوں کی سخت محنت اور ممکنہ اجتماعی مساعی شامل رہی ہے۔ 74 سالہ ٹی ڈی پی قائد نے دعویٰ کیا کہ ان کے طویل سیاسی زندگی میں اس جیسی حکومت کبھی نہیں دیکھی جو ریاست میں گزشتہ 5 برسوں کے دوران تھی، اس حکومت نے صرف ایک شعبہ نہیں بلکہ تمام جمہوری شعبہ جات کو کمزور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی سیاسی زندگی میں کئی الیکشن دیکھے ہیں۔ یہ میرا 10 واں الیکشن رہا، یہ ایک تاریخی الیکشن رہا۔ وہ، عوام میں حق رائے دہی سے متعلق جوش وجذبہ کا حوالہ دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں مقیم افراد، پیسہ خرچ کرتے ہوئے ووٹ ڈالنے کیلئے ریاست آئے ہیں۔

اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ نوین پٹنایک نے دیا استعفیٰ

بھونیشور: 5/ جون (ایجنسیز) ایک طرف بی جے پی مرکز میں حکومت سازی سے متعلق سرگرمیوں میں مصروف ہے، اور دوسری طرف اڈیشہ میں بھی بی جے پی کے لیے حکومت بنانے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ اڈیشہ اسمبلی انتخاب میں بی جے ڈی کی شکست کے بعد وزیر اعلیٰ نوین پٹنایک نے اپنے عہدہ سے آج استعفیٰ دے دیا۔ انھوں نے گورنر رگھوور داس کو اپنا استعفیٰ نامہ سونپ دیا، اور اس کے ساتھ ہی اڈیشہ میں بی جے ڈی کی 24 سالہ حکمرانی کا سورج بھی غریب ہو گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اڈیشہ اسمبلی میں 147 سیٹیں ہیں جن میں سے بی جے ڈی کو محض 51 سیٹوں پر کامیابی ملی۔ بی جے پی نے 78 سیٹوں پر فتح حاصل کی ہے جو کہ حکومت سازی کے لیے ضروری 74 سیٹوں سے زیادہ ہے۔ ان دونوں پارٹیوں کے علاوہ کانگریس کو 14 سیٹوں پر، سی پی ایم کو ایک سیٹ پر اور آزاد امیدواروں کو 3 سیٹوں پر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بی جے ڈی کو اسمبلی انتخاب ہی نہیں، لوک سبھا انتخاب میں بھی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اڈیشہ کی 21 لوک سبھا سیٹوں میں سے ایک بھی سیٹ پر نوین پٹنایک کی پارٹی کو کامیابی نہیں ملی ہے۔

ایرانی کو شکست دینے والے کشوری لال کی سونیا، راہل اور پرینکا سے ملاقات

نئی دہلی: 5/ جون (ایجنسیز) 2019 میں اتر پردیش کے امیٹھی سے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو شکست دینے والے کانگریس امیدوار کشوری لال شرما نے آج دہلی میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی سے ملاقات کی۔ وہ رائے بریلی سے راہل گاندھی کی جیت کا سرٹیفکیٹ لے کر دہلی آئے تھے۔ کشوری لال شرما نے بتایا کہ انھوں نے راہل گاندھی کو رائے بریلی سے جیت کا سرٹیفکیٹ سونپا اور سونیا گاندھی سے آشیرواد لیا۔ کشوری لال شرما نے بتایا کہ راہل گاندھی جی نے کہا ہے کہ آپ جیسے ہیں ویسے ہی رہنا، کسی بھی طرح کا گھمنڈ نہیں کرنا ہے۔ کشوری لال نے اس پر کہا کہ ''میں تبھی کا رکن پارلیمنٹ ہوں، سب کا کام کروں گا۔ میں بغیر عوام کو شامل کیے کوئی کام نہیں کروں گا۔'' قابل ذکر ہے کہ کشوری لال شرما نے امیٹھی میں بی جے پی کی طرف سے انتخاب لڑ رہی مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو ایک لاکھ 67 ہزار ووٹوں سے ہرایا ہے۔ جہاں اسمرتی ایرانی کو 3 لاکھ 72 ہزار ووٹ ملے، وہیں کشوری لال کو 5 لاکھ 39 ہزار ووٹ ملے ہیں۔

بی جے پی کی سیٹیں کم ہوئیں

عآپ نے ملک کے لئے کام کیا: سندیپ پاٹھک

نئی دہلی: 5/ جون (ایجنسیز) عام آدمی پارٹی کے رہنما اور راجیہ سبھا کے پارلیمنٹ سندیپ پاٹھک نے انتخابی نتائج پر کہا ہے کہ اس بار بی جے پی کو پچھلی بار کے مقابلے 63 سیٹیں کم ملی ہیں اور وہ اکثریت حاصل کرنے میں بھی کامیاب نہیں ہو پائی ہے۔ جبکہ انڈیا الائنس کے کئی وزرائے اعلیٰ کے جیل میں ہونے کے باوجود انڈیا الائنس نے نامساعد حالات میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی تصدیق ہو چکی ہے کہ آئین کے خلاف جانے والوں کو عوام معاف نہیں کرتے۔ اس پورے الیکشن میں عام آدمی پارٹی نے پارٹی سے زیادہ ملک کو سمجھا اور اتحاد میں عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے بہت محنت کی ہے۔ بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کو کھلا چیلنج دیا تھا کہ ہم الیکشن سے پہلے ہی پارٹی کو توڑ دیں گے۔ انہوں نے ہمارے سپریم لیڈر کو جیل میں ڈال دیا۔ ہمارے ایم ایل اے کو خریدنے کی کوشش کی، ہمیں توڑنے کی کوشش کی۔ لیکن، ان سب کے باوجود آج عام آدمی پارٹی متحد ہے۔ ہمارے تین ایم پی جیتے اور ہم ووٹوں کے بہت کم فرق سے 2 سے 3 سیٹوں پر ہارے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لیڈر اروند کیجریوال کو جیسے ہی 20 دن کا وقت ملا، وہ فوراً ملک کی خدمت میں لگ گئے اور اتحاد کے امیدواروں کے لیے بھرپور مہم چلائی۔ میں اور ہماری پارٹی اہم نہیں، ہمارا ملک اہم ہے۔ میں عام آدمی پارٹی کے ہر رضاکار، ہر کارکن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اتنے نامساعد حالات اور اتنی گرمی میں بھی الیکشن میں کام کیا۔ دہلی کا ایک سیٹ پیٹرن ہے۔ لوگ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اور اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں۔ عوام نے اس روش پر عمل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پچھلی بار ہمیں صرف ایک سیٹ ملی تھی اور 7 فیصد ووٹ ملے تھے۔ اس بار ہمیں تین سیٹیں ملی ہیں اور دو سیٹوں پر ہم نے کافی قریب سے مقابلہ کیا ہے۔

بی جے پی اتر پردیش میں محض 30 سیٹ تک محدود رہ سکتی تھی

لکھنؤ: 5/ جون (ایجنسیز) بی جے پی امید کر رہی تھی کہ ہندوستان میں تیسری مرتبہ بھی ایک ایسی حکومت تشکیل دی جائے گی جس میں نریندر مودی کے ہاتھ انتہائی مضبوط ہوں گے۔ لیکن جب لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج برآمد ہوئے تو '400 پار' کا نعرہ دینے والی بی جے پی کی سیٹیں محض 240 تک پہنچ پائیں۔ 543 رکنی پارلیمنٹ میں حکومت سازی کے لیے 272 سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی بی جے پی اپنے دَم پر حکومت بنانے سے 32 سیٹ دور رہ گئی۔ لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ سیٹوں کی یہ تعداد 233 ہو سکتی تھی، کیونکہ 7 ایسی سیٹیں ہیں جہاں بی جے پی نے 5 ہزار سے بھی کم ووٹوں سے فتح حاصل کی۔ سب سے زیادہ مایوسی بی جے پی کو اتر پردیش سے حاصل ہوئی ہے۔ 80 سیٹوں والی اس ریاست میں بی جے پی کو محض 33 سیٹیں ملی ہیں۔ یہاں سماجوادی پارٹی 37 سیٹوں کے ساتھ سب سے بڑی پارٹی بنی ہے۔ کانگریس اتر پردیش میں تیسرے نمبر کی پارٹی رہی جسے 6 سیٹوں پر کامیابی حاصل ہوئی۔ یہاں غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اتر پردیش میں بی جے پی محض 30 سیٹوں تک محدود ہو سکتی تھی، کیونکہ بانس گاؤں، پھول پور اور فرخ آباد میں اس کے امیدوار 5 ہزار سے بھی کم ووٹوں سے فتحیاب ہوئے ہیں۔ اتر پردیش کی مذکورہ بالا تینوں سیٹوں کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ بانس گاؤں میں بی جے پی امیدوار کملیش پاسوان (428693 ووٹ) نے کانگریس امیدوار سدل پرساد (425543 ووٹ) کو محض 3150 ووٹوں سے شکست دی۔ اسی طرح پھول پور سیٹ سے بی جے پی امیدوار پروین پٹیل (452600 ووٹ) نے سماجوادی پارٹی امیدوار امرناتھ سنگھ موریہ (448268 ووٹ) کو 4332 ووٹوں سے اور فرخ آباد سیٹ سے بی جے پی امیدوار مکیش راجپوت (487963 ووٹ) نے سماجوادی پارٹی امیدوار ڈاکٹر نول کشور شاکیہ (485285 ووٹ) کو 2678 ووٹوں سے شکست دی۔ دیگر ریاستوں کی بات کی جائے تو چھتیس گڑھ، اڈیشہ، راجستھان اور تلنگانہ کی ایک ایک لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی کو 5 ہزار سے کم ووٹوں کے فرق سے جیت حاصل ہوئی ہے۔ چھتیس گڑھ کی کانکیر لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی کے بھوج راج ناگ (597624 ووٹ) نے کانگریس کے بیریش ٹھاکر (595740 ووٹ) کو 1884 ووٹوں سے، اڈیشہ کی جاجپور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار ربیندر نارائن بہیرا (534239 ووٹ) نے بی جے ڈی امیدوار سرمشٹھا سیٹھی (532652 ووٹ) کو 1587 ووٹوں سے، راجستھان کی جے پور دیہی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار راؤ راجندر سنگھ (617877 ووٹ) نے کانگریس امیدوار انل چوپڑا (616262 ووٹ) کو 1615 ووٹوں سے اور تلنگانہ کی محبوب نگر سیٹ سے بی جے پی امیدوار ارونا ڈی کے (510747 ووٹ) نے کانگریس امیدوار چلّا وامشی چاند ریڈی (506247 ووٹ) کو 4500 ووٹوں سے شکست دی۔

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا

میں 4 جون کی صبح ہی سے اپنے موبائل فون پر لوک سبھا الیکشن 2024 کے نتائج کو دیکھ رہا تھا کہ سہ پہر ہوتے ہوتے خبر آئی کہ لوک سبھا حلقہ کھیری ضلع لکھیم پور (یوپی) کے بی جے پی کے امیدوار اجے شرما جو مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ ہیں چناؤ ہار گئے ہیں۔ اس خبر نے چونکا دیا۔ خبر نے فوری میرے ذہن پر اسٹرائیک کیا۔ میں آج سے دو سال قبل 3 اکتوبر 2021 کے لکھیم پور کھیری میں کسانوں کے قتل عام کے دل دہلانے والے سانحے کے منظر میں ڈوبتا چلا گیا۔ وہ 3/ اکتوبر 2021 کی منحوس سہ پہر تھی۔ سارے ملک میں کسانوں نے اپنی مانگوں کو لے کر آندولن چھیڑ رکھا تھا خاص طور سے اتر پردیش میں آندولن نے بڑی شدت اختیار کر لی تھی۔ کسانوں 'کھیت مزدوروں' پسماندہ دیہی عوام کے جتھے کے جتھے جوق در جوق آندولن میں شریک ہو رہے تھے۔ ایسا ہی ایک جتھ لکھیم پور کھیری کی ایک شاہراہ سے گزر رہا تھا کہ ایک تیز رفتار اسکارپیو جیپ گاڑی نے اس کو روند ڈالا۔ جیپ گاڑی زخمی لوگوں کو گھسیٹتے ہوئے دور تک چلتی رہی تھی۔ بڑا بھیانک اور خوفناک منظر تھا۔ آناً فاناً میں آٹھ کسان موت کی بے رحم آغوش میں چلے گئے تھے۔ جیپ کوئی عام شخص نہیں بلکہ لکھیم پور کھیری کے بی جے پی کے رکن پارلیمان اور مرکزی مملکتی وزیر اجے مشرا کا بیٹا چلا رہا تھا لیکن بی جے پی والے اور پولیس انتظامیہ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے تھے کہ گاڑی اشیش مشرا نہیں بلکہ کوئی اور چلا رہا تھا۔ منسٹر کے بدتمیز اور انسان دشمن بیٹے کو بچانے کی کوشش ہو رہی تھی آج جب لوک سبھا الیکشن میں اجے شرما کی شکست فاش کی خوش کن خبر آئی تو خوشی کے مارے میری انکھوں سے انسو ٹپک پڑے۔ ہم چاہے کسی بھی مذہب دھرم ذات طبقہ یا سماج سے تعلق رکھتے ہوں ہم اسی ایک مالک کے بندے ہیں جو سب انسانوں کا پالن ہار ہے۔ اس کے دربار میں دیر ہے لیکن اندھیر نہیں ہے۔ اس نے آج کے دن نہتے بے قصور غریب وہ مجبور کسانوں کی موت کا بدلہ لے لیا۔ پھر ایک بار ثابت ہو چکا ہے کہ مظلوم کی آہیں کراہیں اور بد دعائیں کبھی خالی نہیں جاتیں۔

توڑنا ٹوٹے ہوئے دل کا برا ہوتا ہے
جس کا کوئی نہیں اس کا خدا ہوتا ہے

لوک سبھا کے لیے ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ مکمل اور قطعی نتائج الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری ہو چکے ہیں لیکن یہ اشارہ مل رہا ہے کہ برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی اپنے دم خم اور اُسے حاصل ہونیوالی سیٹوں کے اعداد و شمار پر دہلی کے تخت پر براجمان نہیں ہو سکے گی۔ اُسے اپنے اتحاد (این ڈی اے) میں شامل پارٹیوں کی تائید و حمایت کے بغیر حکومت سازی کے لئے ایک قدم بھی آگے اُٹھانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ اجازت کی کنجی اتحاد میں شامل چندر بابو نائیڈو اور نتیش کمار کے ہاتھوں میں ہے۔ تیلگو دیشم '16' اور جنتا دل (یو) 12 سیٹیں جیت کر بادشاہ گر کا موقف حاصل کر چکی ہیں۔ نتیش کمار جنھیں پلٹو لیڈر کا لقب مل چکا ہے' بہار کے وزیر اعلیٰ ہیں جبکہ چندرا بابو نائیڈو اگلے ایک دو دنوں میں آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ بن جائیں گے۔ آندھرا پردیش اسمبلی چناؤ لوک سبھا کے ساتھ ہی ہوئے ہیں۔ بابو کی پارٹی تیلگو دیشم اسمبلی الیکشن میں اکثریت حاصل کر چکی ہے۔ بابو اور نتیش کے سیاسی سفر اور سیاسی کردار کا بغور مطالعہ کریں تو پتہ چلے گا کہ دونوں منجھے ہوئے اور موقع پرست سیاسی قائدین کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ دونوں پالا بدلنے میں ماہر ہیں۔ تیلگو دیشم اور جنتا دل (یو) حالیہ لوک سبھا الیکشن میں این۔ ڈی۔ اے۔ میں شامل تھیں اور اب بھی ہیں۔ کل کہاں ہوں گی وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کانگریس اور بی جے پی، بابو اور نتیش کو اپنے پالے میں لانے کی حتی المقدور کوششیں کریں گے بلکہ کوششوں کا ایک منظم منصوبے کے تحت آغاز بھی ہو چکا ہے۔

سردست ہماری گفتگو کا موضوع یہ نہیں ہے کہ کس پارٹی یا الائنس کی حکومت بنے گی لیکن طے ہے کہ بی جے پی اپنے اتحادیوں کی مدد کے بغیر حکومت تشکیل نہیں دے سکے گی کیونکہ وہ 272 کے جادوئی عدد کو حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ہمارے وزیر اعظم مودی نے ملک کے عوام کے لئے اچھے دن کا جو نعرہ دیا تھا وہ دن تو کبھی نصیب نہیں ہوئے البتہ اُن کے لئے آج سے برے دن شروع ہو چکے ہیں ایسا کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔

قسمت کی خوبی دیکھئے ٹوٹی کہاں کمند
دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا

بی جے پی توڑ جوڑ کی سیاست کی راہ پر چلتے ہوئے جیسے کہ وہ سابق میں چلتی رہی ہے' اگر حکومت تشکیل دے بھی تو اُس کی حالت اُس لاچار پہلوان کی طرح ہوگی جو اپنے ہاتھ میں کشکول لئے اپنے اتحادیوں سے مدد کی بھیک مانگتا ہے۔ یہ قوی امکان ہے کہ اتحادی پارٹیاں نئی بی جے پی حکومت کو اہم اہم موقعوں پر بلیک میل بھی کر سکتی ہیں۔ اس طرح حکومت پر زوال سے دوچار ہونے کا خطرہ منڈلاتا رہے گا۔ اس طرح نئی حکومت اپنی خواہش، مرضی اور منشاء سے کوئی فیصلہ نہیں کر سکے گی۔ لوک سبھا کے نتائج نے بی جے پی کا وہ خواب چکنا چور کر دیا ہے جس میں اُس نے بھارت کو ہندو راشٹر بنتے ہوئے دیکھا تھا۔ اب نہ تو دستورِ ہند کی جمہوری اور سیکولر قدروں کو بدل کر اسے زعفرانی رنگ میں رنگا جا سکے گا اور نہ ہی دلتوں اور مسلمانوں کے دستوری حقوق کو پامال کیا جا سکے گا۔ یہ قدرت کا انتظام ہے کہ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا ہے۔ حالات بدلتے ہیں۔ وقت تبدیل ہوتا ہے۔ اب ظلم و ستم کے سیاہ بادل چھٹنے لگے ہیں۔ ٹھنڈی خوشگوار ہوائیں چلنے لگی ہیں۔ پرندے آزادی کے ترانے گانے لگے ہیں۔ جبر و تشدد کے تہہ خانوں پر قفل لگنے لگے ہیں۔ آج ہر ہندوستانی خود کو آزاد فضاء میں سانسیں لیتا ہوا محسوس کرنے لگا ہے۔

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا
یہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں

محمد تقی
سینئر جرنلسٹ ناندیڑ
(9325610858)

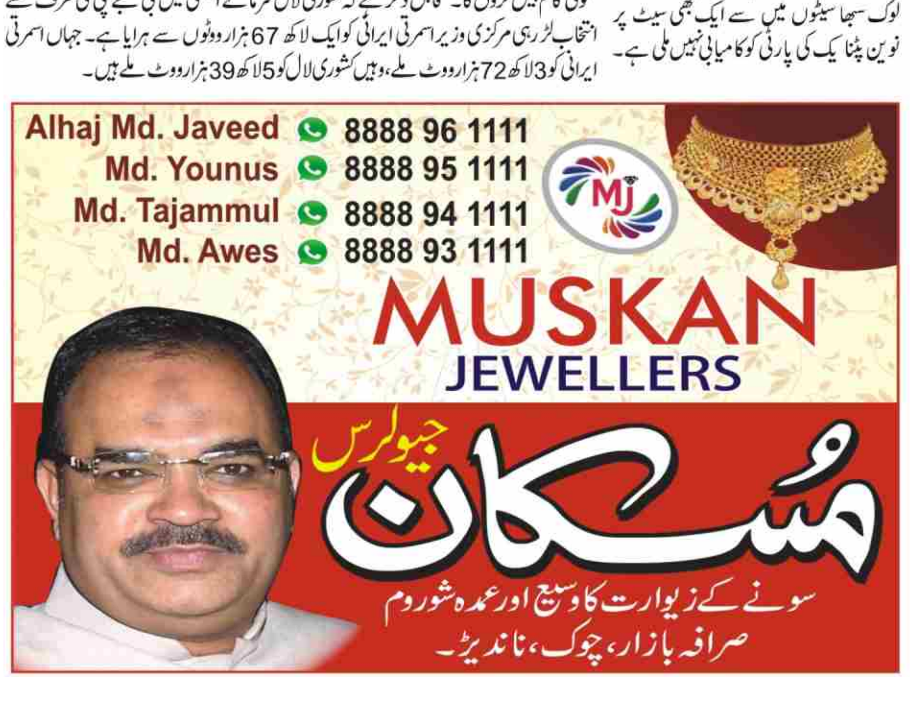

روزنامہ ورق تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
06.June. 2024

ہمارے ۱۲، کی حقیقت

ازقلم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

کسی بات کو مخاطب تک مؤثر طور پر پہنچانے کے دو طریقے ہیں، ایک یہ کہ صرف آواز کے ذریعہ مخاطب کے کانوں تک اپنی آواز پہنچائی جائے، دوسرے یہ کہ بالمشافہ آمنے سامنے اپنی بات کہی جائے، پہلی صورت میں دور تک بات پہنچائی جا سکتی ہے، خاص کر ٹیلی فون وغیرہ کے ذریعہ، دوسری صورت میں اگرچہ آپ دور تک اپنی بات نہیں پہنچا سکتے؛ لیکن جب آپ کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں آواز اور الفاظ کے ساتھ چہرے کے نقوش بھی شامل ہوتے ہیں، الفاظ اور نقوش مل کر مخاطب پر زیادہ اثر ڈالتے ہیں؛ لیکن اس طریقہ پر آپ اسی شخص سے اپنی بات کہہ سکتے ہیں، جو آپ کے سامنے ہو، جس سے دو چار فٹ یا کچھ زیادہ فاصلہ ہو، اس سے خطاب نہیں کر سکتے؛ مگر موجودہ دور میں ابلاغ کے میدان میں جو ترقی ہوئی ہے، اس نے اس بات کو ممکن بنا دیا ہے کہ آپ دور دور تک اپنی آواز بھی پہنچا سکتے ہیں، اپنے چہرے کے نقوش بھی اور مضمون کے اعتبار سے اپنے جسم کی حرکت بھی، اور یہ ہے ڈیجیٹل تصویروں کا وسیلہ؛ چنانچہ فلموں اور انٹرنیٹ پروگراموں کے ذریعہ آپ اپنی بات سمندر پار تک پہنچا سکتے ہیں اور شب و روز پہنچائی جا رہی ہے۔ اگر اس قوت کا استعمال بہتر مقاصد کے لئے ہو تو دنیا خیر اور بھلائی سے معمور ہو جائے، سماج کی اصلاح، لوگوں کو اخلاق کے سانچے میں ڈھالنے، صالح معاشرہ کی تشکیل، اچھی باتوں کی ترغیب اور بری باتوں سے روکنے اور بچانے کا اس وقت شاید اس سے زیادہ مؤثر ذریعہ نہیں ہے؛ مگر افسوس کہ آج اس عظیم ٹیکنالوجی اور مفید وسیلہ کا استعمال خیر سے زیادہ شر کے لئے اور بھلائی سے زیادہ برائی کے لئے ہو رہا ہے، پہلے نفرت پیدا کرنے کے لئے غیبت کا سہارا لیا جاتا تھا، اور لوگ چپ چاپ کسی کی برائی بیان کرتے تھے، پھر اس کے لئے خفیہ میٹنگیں ہونے لگیں، جس میں سو پچاس افراد رازداری کے ساتھ سازشوں کے جال بُنا کرتے تھے، پھر اس مقصد کے لئے دھواں دار تقریریں ہونے لگیں، بڑے بڑے جلسے منعقد ہونے لگے، خاص کر سیاسی طالع آزماؤں نے اپنی ناکارگی کو چھپانے کے لئے اس کا بہت استعمال کیا، اب اس مقصد کے لئے ریلیاں بھی کی جاتی ہیں، پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعہ اشتہارات بھی نشر کئے جاتے ہیں، جھوٹ پر مبنی فرضی ڈبیٹ بھی رکھے جاتے ہیں، اور علی الاعلان لوگوں کو محبت کی بجائے نفرت کی دعوت دی جاتی ہے۔ اب اس نفرت آمیز طرز عمل کو مزید مؤثر بنانے اور اس کے دائرہ کو وسیع کرنے کے لئے فلموں کا سہارا لیا جا رہا ہے، نوجوان زیادہ فلم بینی کے شائق ہوتے ہیں، کوئی نوجوان دو گھنٹے خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر تقریر نہیں سن سکتا؛ لیکن فلم دیکھ سکتا ہے؛ اس لئے اب من گھڑت اور نفرت انگیز کہانیوں کو بنیاد بنا کر فلمیں تیار کی جاتی ہیں، اس سے پہلے کشمیر اور کیرالا کے سلسلے میں سراسر جھوٹ پر مبنی فلمیں بنائی گئیں، خود سرکاری محکموں نے اس کے خلافِ واقعہ ہونے کا اعتراف کیا؛ لیکن چوں کہ اس کا نشانہ مسلمان تھے، اور مسلمانوں کے خلاف ستر خون معاف ہیں؛ اس لئے حکومت نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ایک نئی فلم ''ہمارے ۱۲'' کے عنوان سے آ رہی ہے، جس کا ٹریلر یوٹیوب پر آ چکا ہے، اس میں سب سے پہلے ایک مولوی نما شخص علماء کا معروف لباس پہن کر اور سر پر عمامہ کے ساتھ بہت ہی قوت کے ساتھ قرآن مجید کی آیت: نسائکم حرث لکم فأتوا حرثکم أنّٰی شئتم (بقرہ، آیت نمبر: ۳۲۲) ترجمہ: تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں؛ لہٰذا تم اپنی کھیتی پر آؤ جس طرح چاہو۔ کی تلاوت کرتا ہے، پھر مختلف مکروہ منظر پیش کئے جاتے ہیں، ایک عورت حاملہ ہے اور چاہتی ہے کہ شوہر ابھی اس سے جسمانی تعلق قائم نہ کرے؛ مگر شوہر زور زبردستی کر کے جسمانی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے، ایک عورت کافی بیمار ہے، اپنے شوہر سے معذرت کرتی ہے، پھر بھی شوہر زور زبردستی کر کے اس سے جسمانی رشتہ قائم کرنے کے درپے ہے، اسی طرح کے مختلف مناظر ہیں، ہر منظر میں مرد کو مسلمان شخص کی صورت میں دکھایا گیا ہے، اور عورت کو برقعہ میں؛ تاکہ دیکھنے والے جان لیں کہ ایسی حرکتیں مسلمان کیا کرتے ہیں، پھر یہ تأثر دیا گیا ہے کہ اسی وجہ سے مسلمانوں کے یہاں زیادہ بچے ہوتے ہیں، مسلمان بیوی بارہ بچے پیدا کرتی ہے، پہلے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ وغیرہ جیسے ذمہ دار لوگوں نے ہم پانچ اور ہمارے پچیس اور ہمارے چالیس جیسا خلاف واقعہ نعرہ دیا تھا، اب اس فلم میں ایک طرف عورتوں پر ظلم دکھایا گیا ہے، اور دوسری طرف اولاد کی کثرت دکھائی گئی ہے۔ اس کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ہمیں قرآن و حدیث کی طرف رجوع کرنا چاہئے، اور برادران وطن کی کتابوں کو بھی جائزہ لینا چاہئے، سورۂ بقرہ کی آیت کے نازل ہونے کا سبب یہ ہے کہ اسلام کے پہلے سے مکہ کے لوگ میاں بیوی کے جسمانی تعلق کے لئے مختلف طریقے اختیار کرتے تھے، سامنے کی طرف سے، پشت کی طرف سے، بیٹھ کر اور کروٹ کی شکل میں، عورت کی پیٹھ کے بل لیٹنے یا پیٹ کے بل لیٹنے کی حالت میں؛ لیکن بہرحال یہ تعلق عورت کی آگے کی شرمگاہ میں ہی قائم کیا جاتا تھا، یہودیوں کے یہاں ایک ہی طریقہ کی قید تھی، مختلف انداز سے شوہر اور بیوی ایک دوسرے سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے تھے، یہود مدینہ میں رہتے تھے اور مدینہ میں انصار مدینہ کا بھی قیام تھا، تو انصار کے یہاں بھی یہی مزاج تھا، شوہر و بیوی کے تعلق میں ایک ہی طریقہ کی پابندی ہوتی تھی، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، تو ایک مہاجر مرد کی ایک انصاری عورت سے شادی ہوئی اور انھوں نے جسمانی تعلق میں اہل مکہ کے طریقہ کے مطابق مختلف انداز پر بیوی سے لطف اندوز ہونا چاہا، یہ بات اس خاتون کو ناگوار گزری، انھوں نے کہا کہ مجھے یہ گوارا نہیں ہے، اگر تم کو ایسا کرنا ہے تو مجھ سے دور رہو، یہ اختلاف دوسرے لوگوں تک بھی پہنچا، یہاں تک کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بھی، اسی موقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی کہ بیویاں اپنے شوہروں کے لئے کھیتی کے درجہ میں ہیں، تو جس طریقہ پر وہ چاہیں اپنی کھیتی پر آئیں، یعنی شوہر کسی بھی طریقہ پر بیوی کے اس حصۂ جسم میں اپنا مادہ تولید ڈال سکتا ہے، جس میں بچہ کی نشو و نما ہوتی ہے اور طرفین کو اولاد کی نعمت حاصل ہوتی ہے، (الکشف والبیان عن تفسیر القرآن، سورۃ البقرۃ، بروایت ابن عباس: ۳۲۲،: ۲/۱۶۱) یعنی اس میں کیفیت کا عموم ہے کہ جس کیفیت کے ساتھ چاہے صحبت کرے، مقام کا عموم نہیں ہے، وہ تو متعین ہے کہ جس راہ سے حمل کا استقرار ہو سکتا ہے، اسی کا استعمال کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے؛ بلکہ اس میں سیدھی سادھی بات کہی گئی ہے کہ ایک تو انسان فطری طور پر صنفی تعلق کی ضرورت محسوس کرتا ہے، اس تعلق کو قائم کرنے کی اجازت ہے، دوسرے اولاد کی طلب ایک فطری جذبہ ہے؛ اس لئے مرد کو اپنی بیوی سے اولاد کے لئے تعلق قائم کرنا چاہئے، ہر مذہب اور مہذب سماج میں اس کو تسلیم کیا گیا ہے، خود ہندو سماج میں بھی یہی تعلیم دی گئی ہے؛ چنانچہ: یجروید میں ہے: ''اے نیشو! جیسے بیل گایوں کو گابھن کر کے نسل بڑھاتا ہے، ویسے ہی گرہستی لوگ استریوں کو حمل رکھا کر پرجا بڑھاویں'' (یجروید بھاش، حصہ سوم، ادھیائے ۲۸، منتر ۳۲ صفحہ: ۲۹۴، اردو ترجمہ: مطبع نگم پرکاش مسجد سوٹھہ ضلع دہلی) ہندو مذہب میں اولاد کے حصول کے جذبہ کو کتنی اہمیت دی گئی ہے، اس کا اندازہ کرنے کے لئے ہندو مذہب میں ''نیوگ'' کا قانون کافی ہے، پنڈت دیانند سرسوتی جی نے ہندو مذہبی کتابوں کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ بیوہ عورت کو بھی اپنے دیور کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کر کے اولاد حاصل کرنی چاہئے: ''اے بیوہ عورت! اپنے اس مرے ہوئے اصل خاوند کو چھوڑ کر زندہ دیور یعنی دوسرے خاوند کو قبول کر، اس کے ساتھ رہ کر اولاد پیدا کر، وہ اولاد جو اس طرح پیدا ہوگی تیرے اصلی خاوند کی ہوگی'' (ستیارتھ، ب: ۴، دفعہ: ۱۳۳) بلکہ بات اس سے بھی آگے جاتی ہے کہ نیوگ کے نام پر شوہر کی زندگی میں بھی دوسرے مرد سے تعلق قائم کر کے عورت کو اولاد پیدا کرنی چاہئے؛ چنانچہ پنڈت جی دیانند سرسوتی کہتے ہیں: ''نیوگ جیتے جی بھی ہوتا ہے، جب خاوند اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہو، تب اپنی عورت کو اجازت دے کہ اے نیک بخت اولاد کی خواہش کرنے والی عورت! تو مجھ سے علاوہ دوسرے خاوند کی خواہش کر؛ کیوں کہ اب مجھ سے تو اولاد نہ ہو سکے گی، تب عورت دوسرے کے ساتھ نیوگ کر کے اولاد پیدا کر لے (ستیارتھ، ب: ۴، دفعہ: ۱۳۸) ان صراحتوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہندو مذہب میں اولاد کے حصول کو کتنی اہمیت دی گئی ہے، مہابھارت کے بیان کے مطابق بھگوان واسودیو جی کی سولہ ہزار ایک سو رانیاں ہیں، جن میں آٹھ رانیاں زیادہ مشہور تھیں، (مہا بھارت، انش: ۴-۱۵) شری کرشن جی کی بھی سولہ ہزار رانیاں تھیں (مہابھارت انش: ۵-۲۸) ہندو مذہب کی اصل تعلیمات کے مطابق برہمن کو چار، چھتری کو تین، ویش کو دو، شودر کو ایک اور بادشاہ کو جتنی بیویاں رکھنا چاہے اتنی بیوی رکھ سکتا ہے، ظاہر ہے کہ جب بیویاں اتنی بڑی تعداد میں ہوں گی تو اولاد بھی اسی نسبت سے ہوگی، پھر مسلمانوں کی اولاد پر اتنی آہ و بکا کیوں؟ اگر موجودہ دور کے قد آور سیاسی لیڈروں خاص کر سنگھ پریوار سے جڑے ہوئے رہنماؤں کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو ان میں بہت سے وہ ہیں، جن کی بیویاں ایک سے زیادہ ہیں، اور بہت سے وہ ہیں کہ خود اُن کے خاندان میں بچوں کی پیدائش اچھی خاصی ہے، ایک سیاسی مقرر نے حال ہی میں علی الاعلان بتایا کہ واجپائی جی، یوگی آدتیہ ناتھ، امیت شاہ، نریندر مودی، اشوک سنگھل اور ہمنتا بسوا شرما کے سات بھائی بہن اور آر ایس ایس کے چیف موہن بھاگوت کے چار بھائی بہن ہیں، اور گرو گوالکر جی کے تو ایک درجن بچے تھے، یہ بات ڈنکے کی چوٹ پر کہی گئی اور ان میں سے کسی کو اس کی تردید کی جرأت نہیں ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ نہ مسلمانوں کے یہاں دوسرے سماج کے مقابلہ زیادہ اولاد پیدا کرنے کی منصوبہ بند کوشش ہوتی ہے اور نہ قرآن مجید میں شوہر و بیوی کے تعلق کے سلسلہ میں جو ہدایت دی گئی ہے، اس کا مقصد یہ ہے کہ عورت اپنی صحت اور حالات کی رعایت کئے بغیر شوہر کے جنسی استفادہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کرے اور وہ اس سے انکار نہیں کر سکتی، فقہاء نے اس بات کی صراحت کی ہے کہ بیوی سے اس کی صلاحیت اور طاقت سے زیادہ جسمانی رشتہ قائم کرنا جائز نہیں ہے: ولو تضررت من کثرۃ جماعہ لم تجز الزیادۃ علی قدر طاقتھا (ردالمحتار: ۳/۲۰۳، دارالفکر) اور علامہ امام نوویؒ نے لکھا ہے کہ اگر عورت بیمار ہو یا اس کو زخم ہو تو وہ شوہر کو جسمانی استفادہ سے روکنے میں حق بجانب ہوگی: ولو کانت مریضۃ أو کان بھا قرح یضرھا الوطء فھی معذورۃ فی الامتناع عن الوطء (روضۃ الطالبین: ۹/۹۵) اس لئے یہ تأثر دینا کہ مرد و عورت کے تعلق میں مرد کو مکمل من مانی کرنے کا حق دیا گیا ہے، سراسر غلط ہے، اور یہ شریعت کے مزاج ہی سے مطابقت نہیں رکھتا۔ قرآن مجید کا بیوی کو کھیتی سے تشبیہ دینا ایک لطیف اشارہ ہے، کاشت کار کو اپنی کھیت سے بڑی محبت ہوتی ہے، وہ اس کی حفاظت کرتا ہے، نقصان دہ چیزوں سے اسے بچاتا ہے، اور ہر طرح سے اس کی دیکھ ریکھ کا لحاظ کرتا ہے، پھر موسم پر اس سے پھل حاصل کرتا ہے، اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ شوہر کا بیوی سے صرف یہ تعلق نہیں ہونا چاہئے کہ وہ اپنی خواہش پوری کرے اور دور ہٹ جائے اور بیوی کے مسائل اور ضروریات سے بے تعلق ہو جائے، پھر جب بچہ پیدا ہو تو اولاد کی نسبت کا طلب گار ہو؛ بلکہ اس کو قدم قدم پر بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اس کی حفاظت اور نگہداشت کرنی چاہئے، اس کا علاج اور اس کی غذا کا معیاری انتظام کرنا چاہئے، اس کو پوری محبت اور توجہ دینی چاہئے، پھر اس کا پھل یعنی اولاد حاصل کرنی چاہئے، شوہر کا اپنی بیوی سے ایسا تعلق نہ ہو جو جانوروں میں نر اور مادہ کا ہوتا ہے کہ نر و مادہ کا تعلق قائم ہو گیا، اس کے بعد نر کو مادہ سے کوئی تعلق نہیں، نہ اس کی غذا سے نہ اس کے لئے رہائش کے انتظام سے، نہ اس کے علاج و ضروریات سے؛ بلکہ اس کا تعلق ایسا ہونا چاہئے جیسا ایک کاشتکار کا اپنے کھیت سے ہوتا ہے، اور اس میں اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ عورت صرف لذت حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں ہے؛ بلکہ وہ شریک حیات ہے، جس سے جسمانی تعلق بھی بہتر اور جائز مقصد کے لئے ہونا چاہئے، جس میں دائمی محبت اور ایک دوسرے کا لحاظ ہو، افسوس کہ قرآن مجید کے اتنے اہم حکم کو اس کی روح کے برخلاف منفی انداز میں پیش کیا جا رہا ہے، مسلمانوں کو چاہئے کہ اس پروپیگنڈہ کی حقیقت کو خود سمجھیں اور برادران وطن تک بھی سچائی کو پہنچائیں؛ تاکہ جھوٹ کا پردہ چاک ہو؛ کیوں کہ جب صبح کی روشنی طلوع ہوتی ہے تو رات کی تاریکی چھٹ جاتی ہے۔

کوئٹہ میں جبری طور پر لاپتہ ہونے والے بلوچ طلباء کے اہل خانہ کا احتجاجی مظاہرہ

کیچ (بلوچستان)۔5/جون۔ایم این این۔ جبری طور پر لاپتہ کیے گئے بلوچ طلباء شائق اور فاروق داد کے لواحقین نے کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد پر زور دیا کہ وہ لاپتہ ہونے والوں کو ان کے اہل خانہ سے ملانے کی جدوجہد میں شامل ہوں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ایک بیان کے مطابق، یہ مظاہرے صوبہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے تیزی سے بڑھتے ہوئے واقعات کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے منعقد کیے گئے تھے۔ بلوچ حقوق کی تنظیم بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) نے ایکس کو بتایا، ''جبری طور پر لاپتہ کیے جانے والے بلوچ طلبہ کے خاندان کے ارکان شیخ اور فاروق داد نے کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا ہے۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ رہائشیوں کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا ہے، جس میں قانونی کارروائی کے بغیر اپنے لوگوں کا اغوا اور قتل بھی شامل ہے۔ بلوچ حقوق کی تنظیم لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان کے دھرنے کے احتجاج میں شامل ہو کر لاپتہ ہونے والوں کو واپس لانے اور انہیں ان کے خاندانوں سے ملانے میں مدد کریں۔'' بلوچ قوم انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کو برداشت کر رہی ہے اور اپنے بچوں اور پیاروں کو ماورائے عدالت اغوا اور قتل ہونے سے بچانے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ ہم زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دھرنے میں شامل ہوں اور لاپتہ افراد کو ان کے خاندانوں سے ملانے کے لیے جدوجہد کریں۔ اس سے قبل، بلوچ ہیومن رائٹس کونسل نے اپنے آئندہ 56ویں اجلاس کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو ایک تحریری بیان جمع کرایا تھا، جس میں پاکستانی ریاستی حکام کی جانب سے بلوچستان میں بلوچ عوام کی جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کو اجاگر کیا گیا تھا۔ یہ بیان، جو کہ ایجنڈا کے آئٹم 3 کے تحت آتا ہے، سنٹر فار جینڈر جسٹس اینڈ ویمن ایمپاورمنٹ کے ذریعے جمع کرایا گیا، جو کہ اقوام متحدہ میں خصوصی مشاورتی حیثیت کی حامل ایک غیر سرکاری تنظیم ہے۔ انسانی حقوق کی مختلف تنظیموں کے جمع کردہ اور بی ایچ آر سی سے تصدیق شدہ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، بیان میں بتایا گیا ہے کہ 2024 کی پہلی سہ ماہی میں 65 افراد کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا، اور 11 افراد کو پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے ماورائے عدالت قتل کیا۔

وقت کسی کا سگا نہیں ہوتا

(محمد قاسم ٹانڈوی=09319019005)

اٹھارویں لوک سبھا کے نتائج گرچہ فائنلی طور پر تو ابھی منظر عام پر نہیں آئے ہیں؛ مگر آنے والے کل نتائج کا خلاصہ اور پیغام یہ ہے کہ مذکورہ نتائج جہاں عوام کے حق میں حوصلہ بخش اور راحت و سکون کے باعث بن کر ظاہر ہوئے ہیں، وہیں یہ نتائج خواص (حکومت کا خواب و خیال ذہن و فکر میں سجونے والوں) کے لیے فکر و تشویش میں مبتلا کر دینے اور مستقبل میں اس ملک کے تخت و تاج کے مالک و وارث کون سے گروپ (این ڈی اے یا انڈیا الائنس) کے افراد ہوں گے؛ یہ فکر لاحق کر دینے والے ضرور ہیں؟ کیوں کہ دونوں ہی خیمے فی الحال اکثریت حاصل کرنے میں ناکام ہیں اور حکومت سازی کے لیے متعینہ عدد سے محروم ہیں، ایسے میں ضرورت ہے دونوں خیموں کو بہار کے وزیر اعلیٰ ''نتیش کمار'' جو حلقۂ سیاست میں پلٹورام سے مشہور ہیں، جو ہمیشہ حالات کے دوش پر سوار رہ کر اپنا سیاسی سفر طے کرنے اور اقتدار کی کرسی کا خود کو حق دار بنا کر رکھتے ہیں۔ دوسرے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ ''چندرا بابو نائیڈو'' ہیں، یہ بھی میدان سیاست کے ماہرین اور حکومت کے ساز و پرداخت کے شناور استادوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ بہر حال ابھی بھی یہ کہنا مشکل ہے کہ: ملک کا اگلا حکم راں کون ہوگا اور گو مگو کی اس چراگاہ میں رواں دواں سیاست کا یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھ کر اپنے سواروں کو اقتدار کی مسند پر براجمان کرے گا؛ یہ سب تو وقت طے کرے گا؛ البتہ سیاسی گلیاروں کے ماہرین اور حکومت سازی کے کارندوں کی مانیں تو مطلع اتنا ضرور صاف ہوتا نظر آ رہا ہے کہ انڈیا الائنس (کانگریس اور اس کے اتحادی پارٹنر) اگر نتیش اینڈ نائیڈو کمپنی کو منانے اور اپنی ٹیم میں شامل و داخل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو ملک کا اگلا نیا حکم راں اور سربراہ یقینا ملک و عوام کا خیر خواہ اور مفید و نفع بخش ثابت ہوگا اور جو وزراء و حکم راں گذشتہ دس سالوں سے اقتدار میں رہ کر ملک و آئین کی بنیادوں کو کھوکھلا اور عوام مخالف ماحول کو تیار کرنے میں مست و مگن تھے؛ ان سب کے لیے تازیانہ عبرت ثابت ہوں گے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ وقت کسی کا سگا نہیں ہوتا؛ بلکہ وقت کا بھی ایک وقت ہوتا ہے، جو اپنا سب کچھ دے کر بہت کچھ وصول کرنا بھی جانتا ہے۔ چنانچہ جب یہ کسی پر مہربان ہوتا ہے تو مال و دولت، مقام و منصب، عزت و وقار، حکومت و اقتدار اور اپنے بیگانوں کی تمیز مٹا کر مکمل طور پر خود کو حوالہ کر دیتا ہے اور پھر مہلت و فرصت کے لمحات دینے کے بعد آزمائش کرتا ہے کہ کون اس کا مثبت و تعمیری استعمال کر کے اس کو شاد و آباد کرتا ہے اور کون منفی و تخریبی کاموں میں اس کو استعمال کر کے ضائع و برباد کرتا ہے۔ گذشتہ دس سالوں سے ملک کے عوام کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہو چلا تھا کہ: ہم دو مرتبہ کافی اچھے سلیقے و قرینے سے ٹھگے جا چکے ہیں، اور یہ کہ منصب و اقتدار کی کرسی و ملکی خزانوں کی کنجیاں جن کو ہم نے اپنا حقیقی بادشاہ سمجھ کر حوالے کی تھیں؛ یقینا وہ سب اس کے اہل ثابت نہیں ہوئے؛ لہٰذا اب کی بار ان نااہل لوگوں سے اقتدار کی منتقلی ہونی چاہئے اور ملک کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں جانی چاہئے جو اس کے اہل ہوں اور وہ اور ان کے فیصلے ملک و عوام کے حق میں بہتر و سود مند ثابت ہونے والے ہوں۔ انہیں وجوہات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک بھر سے ہر خطہ کے عوام نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور کھوکھلے نعروں، فرضی دعووں اور بے معنی گفتگو کرنے والوں کی بات پر دھیان نہ دے کر یکطرفہ ووٹنگ کے مشن کو بہت حد تک کامیاب بنایا اور اقتدار کے نشہ میں چور رہ کر جو لوگ وقت و بے وقت بکواس کرنے اور اپنی لن ترانی ہانک کر عوام کی توجہ حقیقی مدعوں اور پیش آمدہ مسائل سے بھٹکانے میں لگے ہوئے تھے ان سب کو یہ میسج و پیغام دینے میں کامیاب ہوئے ہیں کہ: ''اگر آپ بادشاہ ہو سکتے ہو تو ہم بادشاہ گر ہیں؛ اس لیے تمہاری بادشاہت کی بقا ہمارے مسائل کے حل اور تمہارے اقتدار کا تحفظ ہمارے خوابوں کی تکمیل میں پوشیدہ ہے۔'' صرف زبانی خرچ کرنے، ایران و توران کی کہانیاں سنانے یا ''میک ان انڈیا اور شائننگ انڈیا'' جیسے سنہری خواب دکھانے سے کوئی مستقل حکومت و اقتدار کا حق دار بن کر نہیں رہ سکتا اور جو لوگ بھی اس وہم و گمان میں رہتے ہیں ان کے لیے کسی شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ

یہ وقت کس کی رعونت پہ خاک ڈال گیا
یہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں

کوئٹہ میں جبری طور پر لاپتہ ہونے والے بلوچ طلباء کے اہل خانہ کا احتجاجی مظاہرہ

کیچ (بلوچستان)۔5/جون۔ایم این این۔ جبری طور پر لاپتہ کیے گئے بلوچ طلباء شائق اور فاروق داد کے لواحقین نے کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد پر زور دیا کہ وہ لاپتہ ہونے والوں کو ان کے اہل خانہ سے ملانے کی جدوجہد میں شامل ہوں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ایک بیان کے مطابق، یہ مظاہرے صوبہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے تیزی سے بڑھتے ہوئے واقعات کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے منعقد کیے گئے تھے۔ بلوچ حقوق کی تنظیم بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) نے ایکس کو بتایا، ''جبری طور پر لاپتہ کیے جانے والے بلوچ طلبہ کے خاندان کے ارکان شیخ اور فاروق داد نے کمشنر ہاؤس کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا ہے۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ رہائشیوں کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا ہے، جس میں قانونی کارروائی کے بغیر اپنے لوگوں کا اغوا اور قتل بھی شامل ہے۔ بلوچ حقوق کی تنظیم لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان کے دھرنے کے احتجاج میں شامل ہو کر لاپتہ ہونے والوں کو واپس لانے اور انہیں ان کے خاندانوں سے ملانے میں مدد کریں۔'' بلوچ قوم انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کو برداشت کر رہی ہے اور اپنے بچوں اور پیاروں کو ماورائے عدالت اغوا اور قتل ہونے سے بچانے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ ہم زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دھرنے میں شامل ہوں اور لاپتہ افراد کو ان کے خاندانوں سے ملانے کے لیے جدوجہد کریں۔ اس سے قبل، بلوچ ہیومن رائٹس کونسل نے اپنے آئندہ 56ویں اجلاس کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو ایک تحریری بیان جمع کرایا تھا، جس میں پاکستانی ریاستی حکام کی جانب سے بلوچستان میں بلوچ عوام کی جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کو اجاگر کیا گیا تھا۔ یہ بیان، جو کہ ایجنڈا کے آئٹم 3 کے تحت آتا ہے، سنٹر فار جینڈر جسٹس اینڈ ویمن ایمپاورمنٹ کے ذریعے جمع کرایا گیا، جو کہ اقوام متحدہ میں خصوصی مشاورتی حیثیت کی حامل ایک غیر سرکاری تنظیم ہے۔ انسانی حقوق کی مختلف تنظیموں کے جمع کردہ اور بی ایچ آر سی سے تصدیق شدہ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، بیان میں بتایا گیا ہے کہ 2024 کی پہلی سہ ماہی میں 65 افراد کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا، اور 11 افراد کو پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے ماورائے عدالت قتل کیا۔

مذہبی منافرت پر مختلف المذہبی محبت کی جیت

ازقلم: نقاش نائطی

نفرت پر محبت کی جیت ہمیشہ سے ہوتی آئی ہے دس سالہ سنگھی مودی، مسلم دلت پچھڑی جاتی نفرت پر، انہی نفرتی سنگھی قوتوں کی طرف سے دانستہ سازشی انداز ''پپو'' مشہور کئے گئے، ایک اکیلے راہول گاندھی کی جدوجہد و سنگھرش جیت رہا ہے بھارت انڈیا گٹھ بندھن۔ کیچڑ کے درمیان کھلنے والے کنول کو، محبت کی نشانی مانا گیا تھا لیکن آزادی ہند مخالف انگریزوں کے غلام ہندو مہاسبھائیوں کی آج کی سنگھی اولاد نے، محبت کی اس نشانی کنول ہی کو نفرت کے سوداگروں کے ہتھیار کے طور بدنام و رسوا کر چھوڑا ہے۔ خود کو مہان کہلوانے یا دکھلوانے والے مودی جی کا یہ نفرتی دس سالہ سنگھی رام راجیہ، اس لحاظ سے دیش کی تاریخ کے حصہ کے طور یاد رکھا جائیگا کہ مودی جی نے، صرف اپنے نفرتی دلت مسلم مخالف منو اسمرتی والے رام راجیہ کو، سیکولر اثاث مختلف المذہبی 140 کروڑ عوام پر زبردستی لادے رکھنے کے لئے، مختلف المذہبی سیکولر اثاث ہزاروں سالہ گنگا جمنی بھارتیہ اقدار و افکار و دیش کے سیکولر دستور العمل تک کو پامال کرتے ہوئے، انتخابی ماحول کو مسلم مخالف منافرتی کرنے کے اور ملک و وطن پر نفرتی سنگھی ہوا چلانے کی کوشش پیہم کئے جانے کے باوجود، آج دیش کے مختلف المذہبی عوام نے، اس منافرتی ماحول میں راہول گاندھی کی طرف سے، ہزاروں کلومیٹر پیدل سفر کر محبت اخوت کے تفکر و اقدار کو ملک میں جاری رکھنے کی کوشش جو کی ہے الحمدللہ مختلف المذہبی دیش کی عوام نے، راہول گاندھی کی طرف سے شروع کئے گئے، بھائی چارگی محبت اخوت کی لو کو، انڈیا گٹھ بندھن کے لئے جیت میں بدل کر رکھ دیا۔ کسی نے سچ کہا ہے دہلی اقتدار کا راستہ یو پی سے ہو کر جاتا ہے۔ آج سے کچھ مہینے پہلے تک جس یو پی میں کانگریس کی پہچان نہ ہونے کے برابر سمجھی جا رہی تھی راہول گاندھی کی محبت اخوت بھائی چارگی والی پدھ یاترا نے، ہر انتخاب بعد مودی جی کے دیش کے کسی بڑے مندر میں پوجا ارچنا سادھنا کرنے کے ڈھونگ کی قلعی کھول کر ہی رکھ دی ہے۔ اور یو پی میں کانگریس سپھا دیش کے دو نوجوان لیڈر راہول اکلیش کی جوڑی کو، اور بہار میں تیجسوی راہول کی جوڑی کو، اسی کے دہے کے ہندی فلم شعلے والے امیتابھ بچن اور دھرمیندر کی جوڑی کی طرح پورے یو پی بہار میں اتنا مشہور کر دیا ہے کہ اس کی دھمک گنگا ماں کے بلاوے پر بنارس پہنچنے کا ناٹک کرنے والے، مودی جی کو، بنارسی پان، پچکاری کی طرح پھینکے جانے کا مزہ چکھوا دیا ہے۔ بھلے بنارس سے مودی سوا لاکھ ووٹ فرق سے جیت چکے ہیں لیکن جمہوریت کے ت۔ام اقدار کو پس پشت رکھے، ان کے خلاف انتخاب لڑنے والے تقریباً تمام تر امیدواروں کی نامزدگی رد کرتے ہوئے دس لاکھ ووٹوں کے فرق ریکارڈ ساز جیت درج کرنے کی کوشش کرنے والی آہنکاری بی جے پی مقفی جی کے لئے لاکھ سوا لاکھ کی جیت کوئی بہت بڑی جیت نہیں ہے۔ جبکہ جس راہول گاندھی کو مودی جی دانستہ پپو کہتے تنگ کیا کرتے تھے اپنے یو پی و کیرالہ دونوں سیٹوں پر ریکارڈ ساز ساڑھے تین سے چار لاکھ کی بڑھت بنائے ہوئے جیت رہے ہیں۔ مسلم منافرتی نعرے بازی میں، مودی جی سے دو قدم صدا آگے نکلتے ہوئے، سنگھی گڑھ گجرات کے بعد اپنے ※ آپ کو سنگھی قلعہ کے طور پر ثابت کرنے والے بلڈوزر بابا یوگی مہاراج نے، ہندو ویر سمراٹ کے طور، اپنے بڑھتے قد سے مودی جی کو خطرہ محسوس کرنے پر مجبور کیا تھا۔ لگتا تھا کہ یو پی کی عوام رام مندر پران پرتشٹھا بعد، سنگھی مودی جی کو تیسری مرتبہ دہلی سنگھاسن پر بٹھانے میں کامیاب رہے گی۔ لیکن جیل سے نکلنے کے بعد عام آدمی سربراہ کیجریوال نے، مودی جے کے 400 پار والی جیت بعد، بڑے بڑے دگجت سنگھی نیتاؤں کی طرح، یوگی کی سیاسی موت قائم کئے جانے کا ترپ کا پتہ پھینک کر، نہ صرف یو پی سیاسی اکھاڑے میں کھلبلی پیدا کر دی تھی بلکہ 2014 نہ صرف بی جے پی کا نیا پار کرنے یا کرانے والے بالکہ گودھرا کانٹھا اپنے ہی رام مندر کارسیوکوں کو زندہ جلا، انکی آہوتی دیئے، گجرات فساد برپا کئے، انسانیت کا خون کرنے والے مودی جی کو، اس وقت بچانے والے ایڈوانی جی تک کو مارک دشک منڈل میں زبردستی بھیجے جاتے، ان کا سیاسی کیریر ختم کرتے پس منظر میں، اور شیوراج سنگھ چوہان کے ایم پی جیت دلانے کے باوجود، انہیں سیاسی موت مار دیئے جاتے پس منظر میں، کیجریوال کے چھوارے شوشہ نے ابھرتے مسلم دشمن ہندو ویر سمراٹ یوگی جی کے دل میں خوف پیدا کرتے ہوئے، گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے، سماں یو پی کے مضبوط سنگھی قلع میں، بے وفائی، دھوکہ دہی کی دراڑ گہری کرتے ہوئے، یو پی جیسے مضبوط سنگھی قلع کو اولاً فتح کرتے ہوئے، دہلی سنگھاسن پر قابض ہونے کے انڈیا گٹھ بندھن خواب کو، شرمندہ تعبیر کرنے خود یوگی جی نے بڑا رول ادا کیا ہے۔ یو پی میں بی جے پی خلاف ماحول بنانے میں، اننت کمار جیسے سنگھی بڑبولوں کے، دلتوں پچھڑی جاتیوں کے حقوق رکھوالی کرنے والے دیش کے سیکولر دستور العمل کو بدلنے کے لئے بی جے کا 400 پار جیت حاصل کرنا انتہائی ضروری، مہان مودی جی کے اور ان سنگھی لیڈروں کے بڑبولے پن نے، یو پی کے 35٪ دلت و آدیواسی لوگوں میں دیش کا دستور بدلتے بھارت میں منو اسمرتی والے سنگھی چھوت چھات کلپنائی رام راجیہ آنے کا ڈر اور خوف بٹھا، بی جے پی کی ہار کا سبب بن گیا ہے ان انکار بڑبولا پن ہمارے ہزار اختلافات صحیح، مہاراشٹر کی سیاست میں بال ٹھاکرے کے رول و قد کو نکارا نہیں جا سکتا ہے۔ 2014 سے پہلے سے ہی بھارت کی سیاست میں، بی جے پی کا قد مہاراشٹر شیو سینا کے ساتھ اشتراک سے ہی بڑھا ہے۔ اپنے محسن شیوسینا پارٹی ہی کو توڑ، بال ٹھاکرے کے بیٹے ادھو ٹھاکرے کو سی ایم پد سے، جس بے وفائی سے ہٹایا گیا ہے اس کا ردعمل مہاراشٹر کی عوام سے آنا تو تھا ہی۔ یو پی میں بی جے پی قلع کی یوگی بے وفائی والی سیندھ ماری نے، مہاراشٹر کے ساتھ دیش کے مختلف صوبوں میں، لاتسخیر سمجھے جانے والے مودی بے جے پی، کے خلاف انڈیا گٹھ بندھن کو مضبوط تر ہونے میں بڑی مدد کی ہے۔ بہار میں پلٹو چاچا کو وفاداری بدلنے پر مجبور کرتی آپریشن کنول سازش نے بھی سنگھی سنگھاسن ڈولنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ویسے مودی جی، اپنے رام مندر پران پرتشٹھا کے بعد یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ انکے اپنے پرانے مذہبی چولے سے، اسی کروڑ ہندوؤں کی پوجا ارچنا بھگتی کو دھوکہ دینے میں وہ کامیاب رہیں گے اور اگر کچھ کسر باقی رہی بھی تو، انکے دست راز چانکیہ قانون و یستھا برقرار رکھنے والی دیش کی سب سے بڑی طاقت و قوت کے مالک تڑی پار امیت شاہ کی مکمل سازش کلاکاروں کے چلتے، مودی اپنا سنگھاسن بچانے کے لئے پورے پر امید تھے اور کم مارجن سے ہار اور جیت کا فیصلہ ہونے والی 150 سیٹوں والے دیش کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو، یوم منسٹری کی طرف سے براہ راست فون، سنگھی ہدایات دیئے ان 150 سیٹوں پر سنگھی جیت دلوانے کی پوری کوشش بھی کی گئی تھی۔ لیکن دیش میں بدلتے انتخابی رجحان کو دیکھتے ہوئے، مقررہ حد سے تجاوز کر اپنا کیریر خراب کرنے، کون اعلیٰ تعلیم یافتگان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاہے گا؟ چونکہ ہم یہ انتخابی نتائج سرشام مکمل نتائج آنے سے قبل، اپنی شریر انگلیوں کے بے ہنگم ناچ سے موبائل اسکرین پر عکس بند کر رہے ہیں ہوسکتا ہے بنارس میں مودی جی آپنی عزت بچا پائیں لیکن یو پی کے عوام نے انہیں یکسر رد کرتے ہوئے، راہول گاندھی کو اگلے وزیر اعظم ہندستان بننے کا آشیرواد گویا دے دیا ہے۔ اکھنڈ بھارت کبھی ترقی پزیری کے مدارج طے کرتے ہوئے عالمی سربراہ بن سکتا ہے اسی خدشے کے پیش نظر، آزادی ہند کی تحریک سے تنگ آئے انگریز بھارت کو آزاد چھوڑ جاتے جاتے، اپنے سازشی ذہن و تفکر سے، سردار پٹیل و جناح کے دل میں، مذہب کی بنیاد پر، ملک کا بٹوارہ کرنے کا خیال ڈالتے ہوئے، ہم ہندستان پاکستان کو، انگریزوں نے عالمی سازش کے تحت دو ملکوں میں بھلے ہی تقسیم کر دیا تھا لیکن دونوں ملکوں کے عوام کا تفکر و تخیل ایک حد تک یکساں ہی تھا اور اب بھی آزادی ہند و پاک پر 78 سال گزر نے کے باوجود یکساں ہی ہے۔ بھارت کو نہرو و ابوالکلام جیسے سیکولر ذہن کانگریس سرکار ملی تو اس وقت آزاد بھارت کے راجے مہاراجے نواب، نظام و وڈیروں کے اثر و رسوخ سے ملک و وطن کو آزاد کرتے ہوئے، اپنے پانچ سالہ طویل مدتی پلاننگ سے ملک و وطن کو بتدریج ترقی پزیری کے مدارج طے کرتے کراتے ہوئے، 2014 عام انتخاب پہلے تک، اس وقت کی کانگریسی من موہن سرکار، عالم کی سب سے تیز ترقی پزیر سرکار بنتے ہوئے، اس وقت کے عالمی معیشتی پنڈتوں کی مانیں تو، بھارت 2030 تک عالمی سربراہی کے قابل و لایق ملک بن جانا تھا جو اس دس سالہ سنگھی مودی یوگی منافرتی رام راجیہ کی بھینٹ چڑھتے ہوئے، چائینا کی ترقی پزیری کے مقابلے بھارت بالکل ہی پچھڑ چکا ہے۔ لیکن پاکستانی عوام کو اس وقت آزاد پاکستان کے لیڈر جناح کی علالت و موت بعد پنجابی وڈیروں ہی کے تسلط میں آ جانے کی وجہ سے، کچھ سالہ سیاسی حکومت چھوڑ ستر بالکہ 78 سال تک پڑوسی ملک پاکستان پر در پردہ فوجی اثر و رسوخ والی پنجابی وڈیرہ حکومت ہی رہی۔ ابھی حالیہ 2024 کے شروعات میں اختتام پذیر انتخاب میں، پاکستانی عوام نے افواج پاکستان و انتظامیہ کی مرضی کے خلاف قومی سیاسی ہیرو عمران خان کی پارٹی کو بھاری اکثریت سے کامیاب کیا تھا لیکن عالمی سربراہ امریکہ کی پوری سرپرستی والی افواج پاکستان نے، عوامی منتخب حکومت کو، اپنے سازشی ذہن انتخابی کمیشن پر، اپنے اثر و رسوخ سے انتخابی نتائج بدلتے ہوئے، پاکستان پر فوج کے اشاروں پر ناچنے والی کٹھ پتلی عوامی حکومت قائم کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے ہٹلری نازی سوچ و تفکر والے مودی جی نے بھی دیش کی عدلیہ سے دو دو ہاتھ کرتے ہوئے، اپنے کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ساتھ حالیہ انتخاب پر اثر انداز ہوتے ہوئے تیسری مرتبہ دہلی کی سپتھا پر قابض رہنے کی پوری کوشش کی تھی لیکن دیش کو انگریزوں سے آزادی دلانے والے آل انڈیا کانگریس کے سابق صدر، جوان سال رہنما راہول گاندھی نے، اپنی دور رس نگاہ سے، سنگھی سازش کو سمجھتے ہوئے، کئی ہزار کلومیٹر کنیا کماری سے کشمیر تک اپنی پہلی پدھ یاترا سے تو منی پور سے ممبئی تک اپنی دوسری پدھ یاترا سے دیش کی اصل جنتا عوام سے اپنا تعلق خاص جوڑے، آزادی بھارت کے اٹھتر سال بعد 140 کروڑ عوام کو ملک و وطن کی دولت لوٹنے والے ان گندمی سنگھی فرنگیوں سے جہاں واقعتاً حقیقی آزادی دلوائی ہے۔ رام جنم بھومی ایودھیہ سے بی جے پی امیدوار اور سابقہ ایم ایل اے للو سنگھ کی ممکنہ شکست سے مودی جی کا رام مندر دھوکی کرن مسلم مخالف ایجنڈا پوری طرح دیش کی ہندو عوام نے مسترد کر دیا لگتا ہے۔ مودی جی کی خاص الخاص اسمرتی آیرانی بہت بڑی مارجن سے عام سے کانگریسی کاریہ کرتا سے بری طرح ہار چکی ہیں۔ یو پی کے عوام نے عام بھارت واسیوں کی توقعات سے پرے، انڈیا گٹھ بندھن کو جس طرح سے جتوایا ہے وہ دیکھنے لائق ہے۔ سابقہ دس سالہ سنگھ مودی رام راجیہ میں، انکم ٹیکس ای ڈی کی دھمکیوں سے جن چھوٹی چھوٹی پارٹی لیڈروں کو ڈرا دھمکا کر انہیں توڑتے ہوئے، بھاجپا سابقہ دس سالوں میں اپنے آپ کو سب سے مضبوط پارٹی کی صورت پیش کرتی آئی تھی۔ اب انڈیا گھٹ بندھن کی سرکار بننے کے بعد چڑھتے سورج کے پجاری یہ سب بی جے پی این ڈی اے اتحاد سے ٹوٹ ٹوٹ بکھرتے ہوئے، انڈیا اتحاد میں شامل ہوئے، انڈیا اتحاد کو مضبوط تر کرتے چلے جائیں گے۔ بہاری پلٹو چاچا کو زبردستی بی جے پی کا اتحادی بنائے انتخاب لڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ اب اگر مرکزی حکومت میں ڈپیوٹی پرائم منسٹر کا آفر کئے جانے کے بعد پلٹو چاچا نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو انڈیا اتحاد کا حصہ بنتے ہیں تو انڈیا اتحاد کو مرکزی حکومت قائم کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے۔ ویسے بھی 140 کروڑ دیش کی جنتا نے دس سالہ سنگھی مودی سرکار کی معشیتی پالیسیز کے خلاف ووٹ دیا ہے اس لئے اپنی اخلاقی ہار تسلیم کرتے ہوئے اپنے آپ کو غیر مرئی تصور کرنے والے مودی جی کو، دیش کی سپتاہ چھوڑ دینی چاہیئے۔ آنے والے دو ایک دنوں میں دیش کی سیاست کا اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے معلوم ہو جائے گا۔ اگر انڈیا گٹھ بندھن حکومت سازی میں کامیاب ہوتی ہے تو انہیں جہاں بھارت کے ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی از حد ضروری ہے وہیں پر سابقہ دس سالہ سنگھی مودی رام راجیہ میں، کورونا وقت کے پی ایم فنڈ، الکٹورل بانڈ سمیت اپنے گجراتی سنگھی پونجی پتیوں کے معاف کئے قرضوں کی تفصیل عوام کے سامنے لائی جانی ضروری ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ای وی ایم طرز انتخاب چھیڑ چھاڑ کتنے حد تک انتخابی نتائج متاثر کئے گئے ہیں اس کی بھی تحقیق کئے جاتے عوام کے سامنے پرت ڈر پرت حقائق سامنے لائے جانے ضروری ہیں۔ آنے والے دنوں میں، اپنے آپ کو اصول پرست کہنے والی بی جے پی پارٹی حصول اقتدار کے لئے آندر ہی اندر ایک دوسرے کے پاؤں کھینچتے منظر نامے سے دیش کی عوام کو لطف اندوز ہونے کا موقع بھی ملے گا۔ وما علینا الا البلاغ۔ ای ڈی انکم ٹیکس ڈر سے این ڈے اے سے جڑی تمام چھوٹی پارٹیاں انڈیا اتحاد میں آتے ہوئے اسے مضبوط بنا جائیں گی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

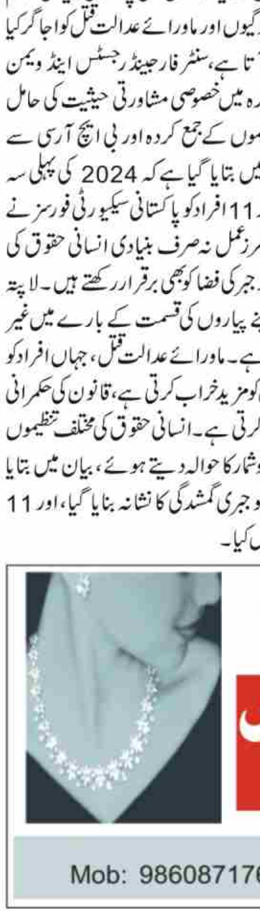

کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

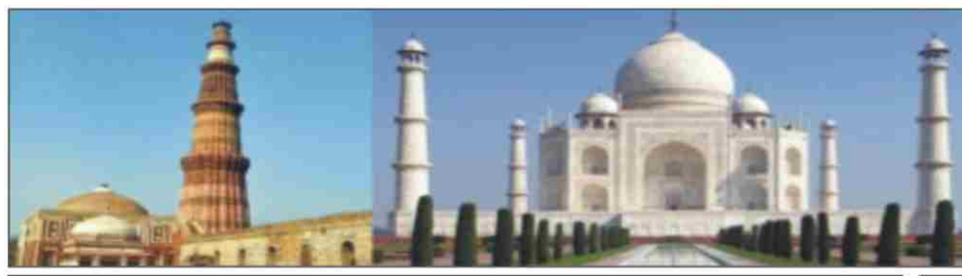

پولیو کے خاتمے کے لیے پاکستان کی جدوجہد عالمی سطح پر تشویش کا باعث

کراچی: 5 جون: خاطر خواہ غیر ملکی فنڈنگ اور بین الاقوامی صحت کی تنظیموں کی مدد کے باوجود، پاکستان پولیو کے خاتمے کے لیے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ صورتحال پاکستانی حکام کو اس بیماری کے خاتمے میں درپیش اہم چیلنجوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ پولیو ورکرز پر حملے اکثر ہوتے رہتے ہیں، بنیاد پرست گروہ حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کے بارے میں غلط معلومات پھیلاتے ہیں۔ رواں سال صرف صوبہ خیبر پختونخواہ میں پولیو کے قطرے پلانے کی مہم کے لیے سیکیورٹی فراہم کرتے ہوئے 11 پولیس اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ 3 جون کو ہونے والے ایک حالیہ واقعے میں، نامعلوم مسلح افراد نے ضلع لکی مروت میں پولیو ٹیم پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک پولیس افسر ہلاک ہو گیا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی ٹیم، بشمول سینئر حکام، ملک کی سیاسی اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے جاری حملوں اور محدود حمایت کی وجہ سے مستعفی ہونے پر غور کر رہی ہے۔ اس سے ان کے کام میں خلل پڑا ہے، جس کی وجہ سے اس سال پاکستان میں پولیو کا چوتھا کیس سامنے آیا ہے۔ رپورٹ ہونے والے پولیو کیسز کی درستگی کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا ہے، کچھ لوگوں کا الزام ہے کہ پاکستانی حکومت بین الاقوامی شرمندگی سے بچنے کے لیے حقیقی اعداد و شمار چھپاتی ہے۔ شفافیت کا یہ فقدان عالمی صحت کی سلامتی کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ گھریلو طور پر، پانچ سال سے کم عمر کے بچے مستقل معذوری کا بہت زیادہ خطرہ رکھتے ہیں، جس سے پاکستان کی آنے والی نسل، معیشت اور معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں، پاکستان کے بعض علاقوں میں پولیو کے قطرے پلانے کی مذہبی مخالفت پڑوسی افغانستان اور دیگر اسلامی ممالک کو متاثر کر سکتی ہے، کیونکہ پاکستان اور افغانستان واحد ممالک ہیں جہاں پولیو اب بھی وبائی مرض ہے۔ 2023 میں، پاکستان میں پولیو کے کم از کم چھ نئے کیسز سامنے آئے، خاص طور پر شمال مغربی علاقے میں جہاں ویکسین سے انکار عام ہے۔ 2021 میں، پاکستان میں پولیو کا صرف ایک کیس رپورٹ ہوا، جس سے خاتمے کی امیدیں بڑھ گئیں۔ تاہم مسلسل کوششوں کے باوجود نئے کیسز سامنے آئے۔ کچھ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کووڈ۔19 وبائی مرض نے 2020 اور 2022 کے درمیان پاکستان میں صحت کے دیگر اہم مسائل سے توجہ ہٹا دی۔ پاکستان میں انسداد پولیو مہم اکثر تشدد کی زد میں رہتی ہے۔ اسلامی عسکریت پسند اکثر پولیو ٹیموں اور ان کی حفاظتی تفصیلات کو نشانہ بناتے ہیں اور یہ الزام لگاتے ہیں کہ ویکسینیشن مہم بچوں کو بانجھ کرنے کی ایک "مغربی سازش" ہے۔ جنوری میں، تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے کے پی میں انسداد پولیو مہم میں کارکنوں کی حفاظت

کرنے والے پولیس یونٹ پر حملہ کیا، جس میں چھ اہلکار ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے۔ حالیہ برسوں میں پاکستان کے مختلف حصوں میں ایسے ہی حملے ہوئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت جیسے کہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) پاکستان کی انسداد پولیو مہم میں بدعنوانی کے الزامات پر تشویش کا شکار ہیں۔ مضبوط سیاسی اداروں کو برقرار رکھنے میں اپنے چیلنجوں کے باوجود، پاکستان کو پولیو کے خاتمے کی کوششوں کے لیے نمایاں بین الاقوامی حمایت اور فنڈنگ مل رہی ہے۔ متعدد حفاظتی ٹیکوں کی مہموں کے باوجود، پولیو کے خاتمے میں پاکستان کی ناکامی پولیو سے پاک دنیا کے لیے عالمی کوششوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ پاکستان میں 2012 سے لے کر اب تک تقریباً 100 پولیو ورکرز ہلاک ہو چکے ہیں، خاص طور پر صوبہ خیبر پختونخواں میں۔ مقامی سیاسی رہنماؤں نے وفاقی حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کو پشتون اکثریتی آبادی کو نظر انداز کرنے اور خطے میں سلامتی کی صورتحال کو مزید خراب کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس کی وجہ سے انسداد پولیو پروگرام کے خلاف سخت گیر اسلام پسند عناصر کی طرف سے ردعمل سامنے آیا ہے، کچھ مذہبی اسکالرز کا دعویٰ ہے کہ ویکسین اسلامی شریعت کے قانون سے مطابقت نہیں رکھتی۔ بنیادی ڈھانچے کی کمی، خاص طور پر نکاسی آب کے نظام میں، بھی پاکستان میں پولیو کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی سیوریج لائنیں پینے کے پانی کے ذرائع کو آلودہ کرتی ہیں، وائرس کی منتقلی میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔ گلیوں، نکاسی آب کے نظام، اور آبی ذخائر کی باقاعدہ دیکھ بھال حکومت کی کم ترجیح ہے، جس کے نتیجے میں پیچش، اسہال اور ٹائیفائیڈ جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ پولیو کے بارے میں غلط معلومات سوشل میڈیا، مقامی مذہبی رہنماؤں، پمفلٹس اور فون پیغامات کے ذریعے پھیلائی جاتی ہیں، جس سے خوف و ہراس پھیلتا ہے اور حفاظتی ٹیکوں کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ پاکستانی حکومت نے اس غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کو ترجیح نہیں دی۔ ٹویٹر جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر فوج مخالف جذبات کو دبانے کے لیے من مانی طور پر پابندی لگا دی گئی ہے، جس سے غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کی کوششوں کو مزید پیچیدہ کر دیا گیا ہے۔ مئی 2011 میں اسامہ بن لادن کی ہلاکت کے بعد، پاکستان میں، خاص طور پر کے پی میں ایک غلط بیانیہ سامنے آیا، جس میں اسامہ بن لادن کو تلاش کرنے کے لیے "جعلی پولیو ویکسینیشن پروگرام" چلانے کا الزام امریکہ پر لگایا گیا۔ اس واقعے نے خطے میں ویکسین کی تذبذب میں اضافہ کیا ہے۔ پاکستان کی پولیو کی جدوجہد کا وسیع تر مسئلہ ملک کے پولیو کے خاتمے کے منصوبے کی تاثیر اور اس وائرس کے پھیلاؤ سے نمٹنے میں حکومت اور مقامی صحت کے اداروں کے کردار کے بارے میں سوالات کو اجاگر کرتا ہے، جس سے عالمی سطح پر صحت کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ (ایم این این)

اکولہ کا ہونہار محمد منیب عبدالطیف نے نیٹ Neet امتحان میں 690 نمبرات لاکر حاصل کی نمایاں کامیابی

ملکاپور: 5 مئی (بذریعہ ای میل) مہاراشٹر ضلع اکولہ کے محمد منیب عبدالطیف نے قومی اہلیت داخلہ ٹیسٹ Neet نیٹ امتحان 2024 میں 690 نمبرات لاکر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور شاندار کامیابی درج کرائی اور اپنے شہر اکولہ، اپنے خاندان، والدین کا نام روشن کیا۔ واضح ہو کہ منیب خان نے بارہویں جماعت سیمی انگلش ملت جونیئر کالج اکوٹ فیل اکولہ سے مکمل کیا اور تعلیمی کارکردگی میں ہمیشہ نمایاں رہے۔ قابل ذکر اور لائق تحسین بات ہے کہ ان کے بڑے بھائی محمد دانیال بھی تھرڈ ائیر MBBS کے لئے امسال زیر تعلیم ہے اس نمایاں کامیابی پر محمد منیب اور ان کے والدین کو فیملی کے معززین شہرت اللہ خان، زینت اللہ خان، متین اللہ خان، وقار اللہ خان عرف چاند بھائی، منظر اللہ خان کلیان، جمیل اللہ خان پی راجہ، عظمت اللہ خان امراوتی، ڈاکٹر مختار خان، تحسین اللہ خان، ڈاکٹر ذیشان خان، آثار اللہ خان، نصرت اللہ خان، فیضان خان لیڈر، ملکاپور سے صحافی محمد احسان سر اور رشتہ دار و عزیز و اقارب نے دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور دعاؤں سے نوازا اور چہار جانب سے مبارکبادیوں کا سلسلہ دراز ہے۔ محمد منیب نے بتایا کہ میرا یہ مقام اور میری کامیابی میرے والدین کی دعاؤں کا ثمرہ ہے اور میرے بڑے سرپرست حضرات کی خصوصی توجہ اور اساتذہ کرام کی رہنمائی و حوصلہ افزائی اور خود پر اعتماد و یقین کا نتیجہ ہے اور یہ بھی کہا کہ خواہش یہ ہیکہ مستقبل میں ایک قابل اور معیاری ڈاکٹر بن کر بہترین خدمت انجام دوں گا۔

لوک سبھا حلقہ پربھنی کے آخری 27 ویں راؤنڈ کے نتائج - بیک نظر

अ.क्र.	उमेदवारांचे नांव	पक्ष	मिळालेली मते
१	आलमगीर मोहम्मद खान	बहुजन समाज पार्टी	११०६२
२	**जाधव संजय (बंडु) हरिभाऊ**	**शिवसेना (उद्धव बाळासाहेब ठाकरे)**	**६०१३४३**
३	कैलास बळीराम पवार (नाईक)	बळीराजा पार्टी	९५२०
४	डॉ. गोवर्धन भिवाजी खंडागळे	बहुजन भारत पार्टी	१५३९५
५	जानकर महादेव जगन्नाथ	राष्ट्रीय समाज पक्ष	४६७२८२
६	दशरथ प्रभाकर राठोड	महाराष्ट्र विकास आघाडी	४३९४
७	पंजाब उत्तमराव डख	वंचित बहुजन आघाडी	९५९६७
८	कॉम्रेड राजन क्षीरसागर	कम्युनिस्ट पार्टी ऑफ इंडीया	६६४९
९	ॲड. विनोद छगनराव अंभुरे	बहुजन मुक्ती पार्टी	२०४१
१०	श्रीराम बन्सीलाल जाधव	जय सेवालाल बहुजन विकास पार्टी	३६२८
११	शेख सलिम शेख इब्राहिम	ऑल इंडिया मजलिस-ए-इन्कीलाब-ए-मिल्लत	२६१९
१२	सयद इरशाद अली	सोशल डेमोक्रेटीक पार्टी ऑफ इंडिया	४६४४
१३	संगीता व्यंकटराव गिरी	स्वराज्य शक्ती सेना	२३३९
१४	अनिल माणिकराव मुदगलकर	अपक्ष	३५३३
१५	अर्जुन ज्ञानोबा भिसे	अपक्ष	६९२३
१६	आप्पासाहेब ओंकार कदम	अपक्ष	३८९१
१७	कारभारी कुंडलिक मिठे	अपक्ष	४२७६
१८	कांबळे शिवाजी देवजी	अपक्ष	११०६०
१९	किशोर राधाकिशन ढगे	अपक्ष	५४८०
२०	किशोरकुमार प्रकाश शिंदे	अपक्ष	६५४८
२१	कृष्णा त्रिंबकराव पवार	अपक्ष	१०१५४
२२	कॉम्रेड गणपत भिसे	अपक्ष	३६०४
२३	गोविंद रामराव देशमुख	अपक्ष	३४५९
२४	बोबडे सखाराम पडेगावकर	अपक्ष	१२४६
२५	मुस्तफा मैनोदिन शेख	अपक्ष	१३०२
२६	राजाभाऊ शेषराव काकडे	अपक्ष	३३०२
२७	राजेंद्र रामदास अटकळ	अपक्ष	२८१२
२८	विजय अण्णासाहेब ठोंबरे	अपक्ष	१९५९
२९	प्रो. डॉ. विलास बन्सीधर तांगडे	अपक्ष	८८२०
३०	विष्णुदास शिवाजी भोसले	अपक्ष	१८६०
३१	समीरराव गणेशराव दुधगावकर	अपक्ष	११०५६
३२	सय्यद अब्दुल सत्तार अजीज	अपक्ष	२६५०
३३	सुभाष दत्तराव जावळे	अपक्ष	३४३४
३४	ज्ञानेश्वर जगन्नाथ दहिभाते	अपक्ष	३५३९
३६	नोटा	नोटा (नोटा)	३३८५
३७	अवैद्य मते	-	१५८
३८	टेंडर्ड मते	-	३
	एकूण झालेले मतदान		**१३२७७९१**
	एकूण मतदार		**२१२३०५६**

غبارِ دل

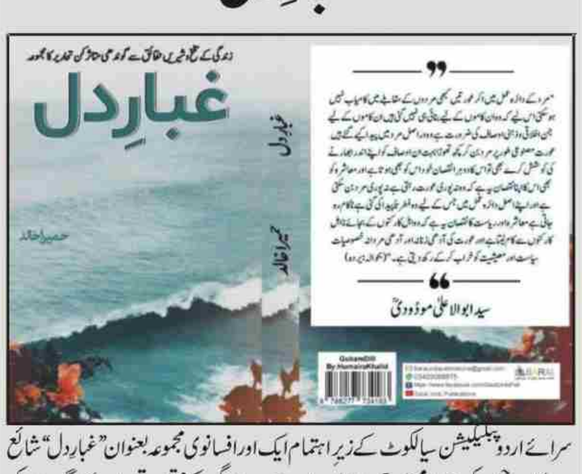

سرائے اردو پبلیکیشن سیالکوٹ کے زیر اہتمام ایک اور افسانوی مجموعہ بعنوان "غبارِ دل" شائع ہو چکا ہے جس کی مصنفہ محترمہ حمیرا خالد صاحبہ ہیں۔ زندگی کے مختلف تجربات کا رنگ ان کی تحاریر میں نمایاں ہے اور مسائل کے ساتھ ساتھ ان کے حل پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔
ہم حمیرا خالد صاحبہ کو اس کتاب کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کے تابناک ادبی مستقبل کے لیے دعا گو ہیں۔ کتاب کے حصول کے لیے مصنفہ سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ بھی معیاری کتب کی اشاعت کے لیے سرائے اردو پبلیکیشن سیالکوٹ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے واٹس ایپ اور ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

saraiurdupublications@gmail.com
7795847-0301
4692518-0302
5088675-0342

"عالمی ادیب اطفال اردو ڈائریکٹری"

از قلم: فاکھہ قمر، پاکستان

میں اللہ تعالیٰ کا بے پناہ شکر ادا کرتی ہوں کہ میرے ایک دیرینہ خواب کی تکمیل اچانک سے پوری ہو چکی ہے۔ جس کے لیے میں نے بے شمار ادیبوں کا غیر مناسب رویہ بھی برداشت کیا اور ان کی باتیں بھی سنی ہیں۔ جون 2021 میں اس منصوبے کا آغاز ہوا تو بخاری صاحب نے مل کر "عالمی ادیب اطفال اردو ڈائریکٹری" شائع کرنے کا پیغام دیا۔ اُن دنوں ایک صاحب اپنی مصروفیات کی وجہ سے منصوبے سے دور ہو چکے تھے اور میں نے تندہی سے کچھ ایسے جوشیلے انداز میں کام شروع کیا کہ محض سات ماہ میں کوائف کا حصول ممکن بنالیا لیکن پھر اشاعت کے بھاری اخراجات کی وجہ سے یہ منصوبہ تعطل کا شکار ہوا لیکن اب الحمدللہ "عالمی ادیب اطفال اردو ڈائریکٹری" رشائع ہو چکی ہے۔ "عالمی ادیب اطفال اردو ڈائریکٹری" کے پہلے حصے میں 125 سے زائد کہانی نویس اور شعراء کے کوائف محفوظ ہوئے ہیں۔ بچوں کے نامور ادیب، مدرس اور مدیر اعلیٰ سہ ماہی سرائے اردو اور سہ ماہی باغیچہ اطفال ذوالفقار علی بخاری کے بقول: "یہ اپنی نوعیت کی منفرد ڈائریکٹری ہے کہ دنیائے ادب اطفال اردو کے نمایاں اور نئے ادیب ایک ساتھ ڈائریکٹری میں شامل ہیں اور یقین کامل ہے کہ باہمی رابطے سے ادب اطفال کے فروغ کا سبب اور باہمی تجربات سے مستفید ہونے کا موقع مل سکے گا۔" اس ڈائریکٹری کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ صاحب کتاب ادیبوں کی کتب کے حوالے سے معلومات فوری طور پر حاصل ہو جائیں گی اور ان سے براہ راست رابطہ کرنا ممکن ہو سکے گا۔ پاکستان میں اس منفرد ڈائریکٹری کو 800 روپے بشمول ڈاک خرچ میں گھر بیٹھے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ای میل: saraiurdupublications@gmail.com
Whats app.: 0333-8631428

بحیرہ جنوبی چین میں چین کی خفیہ حکمت عملی مسلسل دھوکہ ہے۔ ماہرین

بیجنگ۔ 5/ جون۔ ایم این این۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) بحیرہ جنوبی چین میں فلپائن کی خودمختاری کو نقصان پہنچانے کے لیے فریب کاری کے حربے استعمال کر رہی ہے۔ حالیہ الزامات سے پتہ چلتا ہے کہ چینی سفارت کاروں نے فلپائنی حکام کے ساتھ ہونے والی گفتگو کے ڈاکٹرڈ ٹرانسکرپٹس کو خفیہ طور پر ریکارڈ کیا اور لیک کیا، جس سے بیجنگ کی دھوکہ دہی، مداخلت اور غنڈہ گردی کی دستخطی حکمت عملیوں کو بے نقاب کیا گیا۔ آیونگین شوال کے ارد گرد متنازعہ پانی، جسے فلپائن میں سیکنڈ تھامس شول کہا جاتا ہے، پورے جنوبی بحیرہ چین کو کنٹرول کرنے کے لیے سی سی پی کے جارحانہ دباؤ میں ایک فلیش پوائنٹ بن گیا ہے۔ لیک ہونے والی ریکارڈنگز فلپائن کے شوال پر اس کی چوکی کو معمول کی دوبارہ فراہمی کے مشن کے بارے میں ایک من گھڑت "جنٹل مین کے معاہدے" کی تجویز کرتی ہیں، جو سی سی پی کے اختلاف کو بونے کے لیے غلط معلومات پھیلانے کے رجحان کو اجاگر کرتی ہے۔ سی سی پی کے اقدامات سمندری تنازعات سے آگے بڑھتے ہیں، کیونکہ چینی کوسٹ گارڈ کے جہاز فلپائن کی کشتیوں پر پانی کی توپوں سے فائر کرتے ہوئے دستاویزی شکل میں موجود ہیں، جس سے اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ سفارتی چینلز کے ذریعے یہ جارحانہ نفسیاتی آپریشن نہ صرف فلپائنی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں بلکہ غیر ملکی مشنوں سے متوقع نیک نیتی اور باہمی احترام کے اصولوں کو بھی نظر انداز کرتے ہیں۔ سی سی پی کا حتمی مقصد حکومت اور اس کے عوام کے درمیان پچر ڈال کر فلپائن کے عزم کو کمزور کرنا ہے، اس امید پر کہ گھریلو بدامنی کو متحرک کیا جائے جو منیلا کو اپنے جائز دعووں کے دفاع سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دے گی۔ مزید برآں، ایسکوڈا یا سبینا شاول کے قریب جزیرے کی تعمیر کی ممکنہ سرگرمیوں کی رپورٹیں چین کی سلامی کے ٹکڑے کرنے کی حکمت عملی، فلپائن کے خصوصی اقتصادی زون پر تجاوزات کے بارے میں خدشات کو جنم دیتی ہیں۔

طالبان کی افغانستان میں غیر ملکی مداخلت پر تنقید

کابل۔ 5/ جون۔ ایم این این۔ امارت اسلامیہ کے نائب وزیر اعظم برائے انتظامی امور عبدالسلام حنفی نے کہا کہ امارت اسلامیہ دوسرے ممالک کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتی اور دوسرے ممالک کو افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حنفی نے کہا کہ اگر کوئی ملک افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا ہے تو اس ملک کے خلاف بھی ایسی ہی کارروائی کی جائے گی۔ عبدالسلام حنفی نے کہا کہ اگر کوئی افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا ہے اور افغانستان کو تباہ کرنا اور افغان عوام کو اذیت دینا چاہتا ہے تو ہمارا دفاع ہمارے اسلامی اور بین الاقوامی حقوق پر مبنی ہے اور اس صورت میں ہم منہ توڑ جواب دیں گے۔ حنفی نے اپنی تقریر میں افغانستان میں دینی مدارس کے وجود پر ممالک کے خدشات کو بھی "بے بنیاد" قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹیوں اور اسکولوں میں کوئی فرق نہیں ہے اور کسی کو بھی ان اداروں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ عبدالسلام حنفی نے کہا کہ بدقسمتی سے، کچھ اسکول فوبیا ہیں۔ الحمدللہ، افغانستان میں اب یہ موجود نہیں رہے گا۔ ہمارے کچھ پڑوسی ممالک نے ابھی تک کوئی اسکول نہیں دیکھا لیکن اسکول فوبیا ہیں۔ ان کے تمام خدشات بے بنیاد ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کے قائم مقام وزیر ندا محمد ندیم نے اجلاس میں کہا کہ دینی اور جدید علوم معاشرے کے لیے ضروری ہیں، اور امارت اسلامیہ اس سلسلے میں پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "امارت اسلامیہ افغانستان کو دینی اور جدید علوم دونوں میں خوشحال بنائے گی۔ ہم پوری قوم کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس مقصد کے لیے پرعزم ہیں۔ اطلاعات و ثقافت کے قائم مقام وزیر خیر اللہ خیرخواہ بھی اجلاس کے مقررین میں شامل تھے۔ انہوں نے ملک میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امارت اسلامیہ افغانستان کے عہدیدار خاموش نہیں بیٹھے ہیں بلکہ ملک میں صلاحیتوں کو بڑھانے اور کام کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر کے انتظامی نائب نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو مضبوط کرنا امارت اسلامیہ کی ترجیح ہے اور صرف یہی ادارے افغانستان کو خود کفیل بنا سکتے ہیں۔

کراچی میں سیکیورٹی گارڈ کی فائرنگ سے ٹک ٹوکر ہلاک

کراچی۔ 5/ جون۔ ایم این این۔ پیر کو کراچی کے علاقے نارتھ ناظم آباد میں سخی حسن چورنگی کے قریب ایک ٹک ٹوکر کو سیکیورٹی گارڈ نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق واقعہ سرینا موبائل مارکیٹ میں پیش آیا جہاں ٹک ٹوکر ویڈیو ریکارڈ کر رہا تھا۔ سیکیورٹی گارڈ نے مبینہ طور پر اسے ریکارڈنگ بند کرنے اور فوری طور پر احاطے سے نکل جانے کی ہدایت کی۔ گارڈ کے انتباہ کے باوجود، متاثرہ نے ریکارڈنگ جاری رکھی، جس نے مبینہ طور پر گارڈ کو غصے میں فائرنگ کرنے پر اکسایا۔ پولیس نے اطلاع دی کہ ٹک ٹوکر کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ بعد ازاں ان کی لاش کو سرکاری کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور سیکیورٹی گارڈ کو گرفتار کر لیا۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

ٹی وی ایف "پنچایت سیزن "3 نے پہلے ہفتے میں 12M+ ملاحظات کے ساتھ ریکارڈ بنایا!

ممبئی، 05 جون (ایم ملک) ٹی وی ایف نے پنچایت سیزن 3 کی ریلیز کے ساتھ ناظرین کے دل جیت لیے ہیں۔ یہ شو کافی تفریح کے ساتھ آیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسے ناظرین کی جانب سے کافی پسند کیا جا رہا ہے۔ یہ شو اپنی ریلیز کے بعد سے ٹاپ پر ٹرینڈ کر رہا ہے۔ اس کی کامیابی پورے پہلے ہفتے میں دیکھی گئی جس کی وجہ سے اسے اب تک 12 ملین سے زائد بار دیکھا جا چکا ہے۔ اتنی بڑی شخصیات کے ساتھ یہ سب سے زیادہ دیکھے جانے والے اسٹریمنگ شو اور فلم کے طور پر نمبر 1 پر ٹرینڈ کر رہا ہے۔ پنچایت سیزن 3 کو ہر طرف سے کافی پیار مل رہا ہے۔ صرف یہی نہیں، یہ شو اومیکس اسٹریم ٹریک پر ہفتے کے ٹاپ او ٹی ٹی اصل کی فہرست میں نمبر 1 پر بھی ٹرینڈ کر رہا ہے۔ ٹی وی ایف نے سال کا آغاز "سپنے بمقابلہ سب" کے ساتھ کیا اور اس کے بعد "بہت پر یوار" کے ساتھ کام کیا۔ دونوں شوز کو شائقین کی جانب سے بے پناہ پیار اور پذیرائی ملی۔ بعد میں، میکرز نے پنچایت سیزن 3 کی زبردست کامیابی کے بعد ایک حقیقی چمک پیدا کی ہے اور اب وہ گلگ سیزن 4 کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ جبکہ اس کے پاس لائن اپ میں کوٹا فیکٹری کا اگلا سیزن پہلے ہی موجود ہے۔

اردو یونیورسٹی میں ایم اے فارسی میں داخلے جاری

حیدرآباد، 5 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کے تحت تعلیمی سال 25-2024 کے لیے حیدرآباد، لکھنو اور سری نگر کیمپس کے لیے ایم اے فارسی میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ داخلہ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر دستیاب ہیں۔ آن لائن (online) پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون مقرر ہے۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں صدر شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیا کے بموجب کسی کالج سے گریجویشن یا مانو کے منظور شدہ مدارس سے مماثل ڈگری کامیاب طلبہ ایم اے فارسی میں داخلے کے اہل ہوں گے۔ مانو کی جانب سے مدارس کی تسلیم شدہ فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ ایم اے فارسی دو سالہ ریگولر کورس ہے جو 4 سمسٹرس پر مشتمل ہے۔ اس کا نصاب عصری تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ طلبہ کو فارسی زبان کے ساتھ انگریزی زبان اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ایم اے کی تکمیل کے بعد طلبہ تحقیق و تدریس کے علاوہ سرکاری و غیر سرکاری شعبہ جات میں اعلیٰ عہدوں پر اپنی خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ شعبہ فارسی کے فارغ التحصیل کئی طلبہ مختلف ملٹی نیشنل کمپنیوں میں اعلیٰ مشاہرہ پر برسرکار ہیں۔ دورانِ تعلیم طلبہ کے لیے شاندار لائبریری، ہیلتھ سنٹر، طلباء و طالبات کیلئے علیحدہ علیحدہ کشادہ ہاسٹلس، جدید ترین کمپیوٹر لیاب، وائی فائی انٹرنیٹ سے لیس خوبصورت وسیع و عریض پر سکون کیمپس، کھیل کود کے لیے وسیع پلے گراؤنڈس، کی سہولیات موجود ہیں، جو ان کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بناتی ہیں۔ شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیا مانو حیدرآباد کیمپس میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ مزید تفصیلات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرات 9441928045، 9844963518، 9933119692 پر آفس کے اوقات کار میں رابطہ کر سکتے ہیں۔

گیٹ وے آف انڈیا بم دھماکہ

پھانسی کی سزا کے خلاف داخل اپیل پر اگلے مہینہ حتمی سماعت متوقع

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے سینئر وکلاء کی خدمات حاصل کی

نئی دہلی 3 جون: 2003 / میں ممبئی کے مشہور زویری بازار اور گیٹ وے آف انڈیا نامی علاقوں میں رونما ہونے والے سلسلہ وار بم دھماکوں کے الزام میں بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے تین ملزمین کی پھانسی کی سزاؤں کی تصدیق کیئے جانے کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں دائر کی گئی اپیل پر گذشتہ دنوں سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سپریم کورٹ آف انڈیا کی کثیر رکنی بینچ کے جسٹس بی آر گاوئی، جسٹس ایس وی این بھٹ اور جسٹس سندیپ مہتا نے رجسٹری کو حکم دیا کہ وہ فریقین کو مقدمہ کے متعلق کاغذات ڈیجیٹل فارم میں مہیا کرائے یعنی کہ ابتک سپریم کورٹ میں داخل تمام دستاویزات کو پی ڈی ایف کی شکل میں تیار کر کے فریقین کو مہیا کرائے تاکہ مقدمہ کی اگلی سماعت پر فریقین حتمی بحث کر سکیں۔ پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین فہمیدہ سید، سید حنیف اور عشرت شفیق کی جانب سے عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ کامنی جیسوال ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فروخ رشید کے ہمراہ پیش ہوئیں اور عدالت سے گذارش کی کہ وہ رجسٹری کو حکم دے کہ وہ مقدمہ کے متعلق تمام کاغذات ڈیجیٹل شکل میں دفاعی وکلاء کا مہیا کرائے تاکہ ملزمین کی اپیلوں پر حتمی بحث شروع کی جاسکے۔ ریاستی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ لتھرا نے بھی عدالت سے گذارش کی کہ وہ استغاثہ کو بھی عدالتی ریکارڈ مہیا کرایا جائے کیونکہ مکمل ریکارڈ ملنے بعد ہی حتمی بحث کی سماعت شروع کی جاسکتی ہے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے رجسٹری کو حکم دیا کہ وہ فریقین عدالتی ریکارڈ مہیا کرائے اور مقدمہ کی سماعت 31 / جولائی کو کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ ملزمین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے قانونی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ مقدمہ کی اگلی سماعت پر ملزمہ فہمیدہ سید کی اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن بحث کریں گے۔ نچلی عدالت اور ہائی کورٹ سے پھانسی کی سزا پانے والے تین ملزمین میں سے ایک ملزم حنیف سید کا 11 / فروری 2019 / کو طویل علالت کے بعد ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہو گیا تھا۔ یہ مقدمہ ملک کی عدلیہ کی تاریخ کا ایسا پہلا مقدمہ ہے جس میں دہشت گردی کے الزامات کے تحت پھانسی کی سزا میاں بیوی کو دی گئی تھی۔ خصوصی پوٹا عدالت نے فہمیدہ سید اور سید حنیف کو پھانسی کی سزا دی تھی۔ استغاثہ کے مطابق فہمیدہ سید اور حنیف سید نے دوسرے مجرم عشرت انصاری کی ٹیکسی میں سفر کر کے گیٹ وے آف انڈیا سمیت دیگر مقامات پر آتش گیر مادے رکھے تھے جو دھماکے کا سبب بنے تھے۔ اگست 2003 / میں ہوئے ان دھماکوں میں 54 / افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 244 / سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ بامبے ہائی کورٹ سے 10 / فروری 2012 / کو پھانسی کی سزا کی تصدیق ہونے کے بعد جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ میں اپیل داخل کی گئی جس پر وقفے وقفے سے سماعت ہوتے رہی ہے لیکن عدالتی کارڈ تیار نہیں ہونے کی وجہ سے حتمی سماعت شروع نہیں ہوسکی، اب جبکہ ریکارڈ تیار ہو چکا ہے۔ عدالت حتمی سماعت کرنے کے لیئے تیار ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ آف انڈیا میں ابتک 40 / سماعتیں ہو چکی ہیں۔

دیپیکا پڈوکون نے 3 فلموں سے +2550 کروڑ روپے کمائے

ایسا کرنے والی پہلی بھارتی اداکارہ بن گئیں

ممبئی، 05 جون (ایم ملک) بالی ووڈ کی گلوبل اسٹار دیپیکا پڈوکون نے حالیہ دنوں میں پٹھان، جوان اور فائٹر، جیسی تین بلاک بسٹر فلمیں دے کر خود کو مضبوط بنایا ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ان کی ان فلموں نے باکس آفس پر اپنی طاقت دکھائی ہے اور 2550+ کروڑ روپے کی شاندار رقم کمائی ہے۔ ان لگاتار ہٹ فلموں نے باکس آفس پر اس کی غیر معمولی کارکردگی کی عکاسی کی ہے، ساتھ ہی اسے ہندوستانی سنیما میں ایک ایسی قوت کے طور پر بھی قائم کیا ہے جس کا شمار کیا جاتا ہے۔ ایک کے بعد ایک بلاک بسٹر کامیابیاں دینے کی اس کی صلاحیت اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اسٹار پاور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی اداکارہ کے لیے بہت بڑی کامیابی ہے کہ وہ مداحوں کی ایک بڑی تعداد کو حاصل کریں۔ باکس آفس پر یہ بڑی کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ دیپیکا پڈوکون پوری دنیا میں کتنی مقبول ہیں اور ان میں سے ہر ایک فلم نے ناقدین اور سامعین دونوں کی طرف سے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسے کرداروں کے انتخاب میں اداکاروں کی صلاحیتوں کا انکشاف ہوتا ہے جو انہیں خوش کرتے ہیں۔ 2550+ کروڑ کے اعداد و شمار تک پہنچنا ایک بہت بڑی کامیابی ہے جس کا دعویٰ بہت کم کر سکتے ہیں۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ کسی بھی اداکارہ کا گزشتہ دو سالوں میں تین ہٹ فلمیں دینے کا یہ ایک نیا ریکارڈ ہے۔ یہ کامیابی دیپیکا پڈوکون کے ٹیلنٹ کی عکاسی کرتی ہے کہ اداکارہ جس بھی پروجیکٹ سے منسلک ہوں، اس سے جوش پیدا ہوتا ہے۔ فلموں کے لیے ان کے زبردست انتخاب اور مضبوط اداکاری ناظرین کو ہر بار ان کی فلمیں دیکھنے کے لیے بے چین کرتی ہے۔ دیپیکا نے پچھلے کچھ سالوں میں سنجیدہ ڈرامے سے لے کر ایکشن سے بھرپور فلموں میں اپنی استعداد کا مظاہرہ کیا ہے۔ اداکاری کے لیے ان کی لگن اور ہر کردار کو حقیقی ٹچ دینے کی صلاحیت انہیں انڈسٹری کے بہترین اور بڑے اداکاروں میں سے ایک بناتی ہے۔ اس کامیابی سے دیپیکا پڈوکون نے ہندوستانی فلم انڈسٹری کا معیار بدل دیا ہے اور اپنی صلاحیتوں سے انہوں نے دنیا بھر میں کئی رکاوٹوں کو عبور کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ دیپیکا کی آنے والی فلم کالکی AD2898 جلد ہی ریلیز ہونے والی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اداکارہ اپنی زندگی میں پہلے بچے کی آمد کا انتظار کر رہی ہیں۔ اس طرح اداکار کی پیشہ ورانہ زندگی سے لے کر ذاتی زندگی تک خوشی کا ماحول ہے۔ دیپیکا پڈوکون نے کسی بھی دوسری بھارتی اداکارہ سے بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے اپنی مسلسل کامیابی کے ساتھ، اداکارہ باکس آفس پر شاندار پرفارمنس دینے میں کامیاب رہی ہیں، اور ہر ایک کے لیے ایک تحریک بنی ہوئی ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں شجر کاری مہم

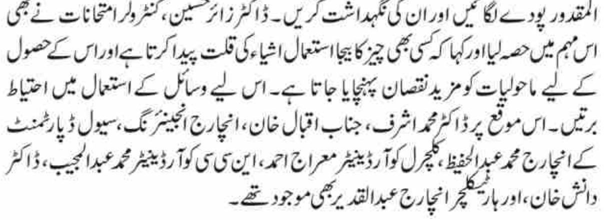

حیدرآباد، 5 جون (پریس نوٹ) عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج ایک شجر کاری مہم کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے دوران گچی باؤلی علاقہ میں واقع بائیوڈائیورسٹی پارک میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس کے دوران شجر کاری کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر نشین سوشل ریسپانسبلٹی اینڈ ایکسٹنشن ایکٹوٹیز کمیٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیات کا خیال رکھنا ہر ذی شعور انسان کے لیے ضروری ہے۔ اس کے لیے سبھی شہریوں کو چاہیئے کہ وہ پلاسٹک کا کم سے کم استعمال کریں اور حتی المقدور پودے لگائیں اور ان کی نگہداشت کریں۔ ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات نے بھی اس مہم میں حصہ لیا اور کہا کہ کسی بھی چیز کا بیجا استعمال اشیاء کی قلت پیدا کرتا ہے اور اس کے حصول کے لیے ماحولیات کو مزید نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ اس لیے وسائل کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد اشرف، جناب اقبال خان، انچارج انجینئرنگ، سیول ڈپارٹمنٹ کے انچارج محمد عبدالحفیظ، کلچرل کوآرڈینیٹر معراج احمد، این سی سی کوآرڈینیٹر محمد عبدالمجیب، ڈاکٹر دانش خان، اور ہارٹیکلچر انچارج عبدالقدیر بھی موجود تھے۔

13 سالہ لڑکی سے زیادتی، ملزم کو تین دن کی پولیس تحویل میں لے لیا گیا

بلولی: (نمنائندہ) بلولی پولیس نے 31 مئی کو پولیس اسٹیشن بلولی کی حدود میں رہنے والی 13 سالہ نابالغ لڑکی کو اغوا کرنے والے تین افراد کو گرفتار کرنے کے بعد اس کی عصمت دری کرنے کے بعد اسے ناندیڑ-حیدرآباد روڈ پر واقع گاؤں کے قریب چھوڑ دیا۔ بلولی عدالت نے انہیں تین دن کے لیے پولیس کی تحویل میں بھیج دیا۔

بلولی پولیس اسٹیشن حدود سے 13 سالہ نابالغ لڑکی کو ہنمنت مادھو بنکر (20) نے اغوا کرلیا۔ اس سلسلے میں 13 سالہ لڑکی کی ماں نے یکم جون کو شکایت درج کرائی، جس کے حوالے سے بلولی پولیس میں تعزیرات ہند کی دفعہ 363، 366 (a) کے تحت مقدمہ نمبر 85/2024 درج کیا گیا۔ اسٹیشن بلولی کے افیسر انچارج اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بی ایم نروتے کی رہنمائی میں تفتیش سب انسپکٹر آف پولیس ڈی بی منڈے کو سونپی گئی۔ اس لڑکی کی تلاش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ لڑکی کو اغوا کرنے والے ہنمنت بنکر سمیت کئی لوگوں نے اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔ لڑکی سب سے پہلے ناندیڑ-حیدرآباد روڈ پر واقع ایک گاؤں میں اپنی بہن کے پاس گئی۔ اس نے سارا واقعہ اپنی بہن کو سنایا جس کے بعد لڑکی نے بلولی تھانے میں اپنا بیان ریکارڈ کرایا۔ چونکہ نابالغ لڑکی کی عمر صرف 13 سال ہے، اس لیے تمام قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد، پولیس نے جرم میں POCSO ایکٹ کی دفعات شامل کیں۔ میونسپلٹی کی طرف سے دیئے گئے ناموں کے مطابق ہنمن ت مادھو بنکر (20)، پروین لکشمن برو (34) اور سندیش ہیراوت پوار (25) کو گرفتار کیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 13 سالہ لڑکی کے ساتھ زیادتی کرنے والوں کی تعداد 6 ہے۔ بلولی پولیس نے گرفتار تینوں کو عدالت میں پیش کر کے تفتیش کی پیش رفت کے لیے پولیس کی تحویل میں دینے کی استدعا کی ہے۔ عدالت نے پولیس کی استدعا منظور کرتے ہوئے لڑکی سے زیادتی کرنے والے تینوں کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔

چور کی تحویل سے 13/موبائل فونس ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) وزیرآباد پولیس کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر وزیرآباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اس سے 13 موبائل فون ضبط کرکے 4 جون کو اس سے 13 موبائل فون ضبط کرلیے۔ تفصیلی رپورٹ کے مطابق ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے کی رہنمائی میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کریتیکا سی ایم، وزیرآباد کے پولیس انسپکٹر پرمیشور کدم نے موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اپنے ملازمین کو ریلوے اسٹیشن کے علاقے میں بھیجا۔ ناندیڑ شہر میں اس وقت اطلاع ملی کہ ارون رام داس سریمنگلے (36) ساکن کبرانگر، ناندیڑ اس مقام پر پیٹرول پمپ کے قریب ایک بیگ میں موبائل فون رکھ کر شہریوں کو کم قیمت پر فروخت کر رہا تھا۔ پولیس نے مذکورہ شخص سے پوچھ گچھ کی تو اس کے پاس سے 13 مشکوک موبائل فون برآمد ہوئے۔ تقریباً 1 لاکھ 34 ہزار مالیت کے موبائل چوری ہو گئے اور گمشدہ موبائلوں کا مقدمہ نمبر 11/2024 تھانہ وزیرآباد میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر آر ڈی وتا نے درج کیا گیا۔

نیشنل اسٹاک ایکسچینج نے لین-دین کا بنایا عالمی ریکارڈ

ممبئی: 5/ جون (ایجنسیز) 4 جون کو جب لوک سبھا انتخابات کے نتائج برآمد ہو رہے تھے، تو شیئر مارکیٹ میں زبردست افراتفری پیدا ہو گئی تھی۔ شیئر مارکیٹ میں سرمایہ لگانے والے افراد دن بھر پریشان رہے، لیکن بدھ کے روز انھیں ایک بڑی راحت ملی ہے۔

ماحولیات کا تحفظ بہت ضروری ہے: دولت راؤ چوہان

پربھنی: 6/جون (ورق تازہ نیوز) یوم ماحولیات کی محض رسمی کارروائی کے بغیر ماحول کو مسلسل برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ لہٰذا، اگر ہر کوئی ماحول دوست طرز زندگی اپنائے، تو اس سے تنزلی میں کمی آئے گی اور فطرت کے توازن کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی، ان خیالات کا اظہار دولت راؤ چوان، 'آتما' پروجیکٹ کے ڈائریکٹر نے کیا۔ 5 جون کو ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر پاتھری تعلقہ کے پوہیٹا کلی میں سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن، وزارت اطلاعات ونشریات، محکمہ سماجی جنگلات، محکمہ زراعت پربھنی اور شیوکرشک ایگرو پروڈیوسر کمپنی ناندیڑ کے اشتراک سے ایک خصوصی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مسز پراچی بیسن، تعلقہ زراعت آفیسر، گووند کولہے، فارسٹر، پانڈورنگ کولہے، مادھوجیبھائے، ضلع پبلسٹی آفیسر، سمیت ڈوڈل، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلسٹی آفیسر اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر چوہان نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زراعت بھی تبدیل ہو رہی ہے اور کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کے زیادہ استعمال کی وجہ سے زمین کی زرخیزی کم ہو رہی ہے اور پیداواری صلاحیت بھی کم ہو رہی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے نامیاتی کھادوں کے استعمال کی ضرورت کا اظہار کیا۔ تعلقہ زراعت افسر گووند کولہے نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی سے زرعی موسم متاثر ہو رہا ہے اور اس اثر سے نمٹنے کے لیے انہوں نے زرعی شعبے کو تبدیل کرنے کی ضرورت کا اظہار کیا۔ پراچی بیسن، فاریسٹ رینجر، نے کہا کہ مادی اشیا کے زیادہ استعمال نے ماحول کے لیے بہت بڑا خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ ماحولیات کے تحفظ کے لیے انہوں نے ماحول دوست طرز زندگی، درخت لگانے، علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کی ضرورت کا اظہار کیا۔ فارسٹر پانڈورنگ کولہے نے زور دیا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے صرف درخت ہی نہیں لگائے جائیں بلکہ ان درختوں کی مسلسل پرورش کی جائے اور زراعت میں کیمیائی کھادوں کا استعمال کم کیا جائے اور کسانوں کو آرگینک کاشتکاری کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ زونل پبلسٹی آفیسر مادھوجیبھائے نے اپنی تعارفی تقریر میں مرکزی حکومت کی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری دی اور ماحولیات کے تحفظ کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر اٹل بہاری واجپائی، بین الاقوامی جی پی۔ سکول بورگاؤں میں ماحولیات کے موضوع پر طلباء کے پوسٹر مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں 100 کے قریب طلباء نے حصہ لیا۔ جیتنے والوں کو معززین نے نوازا اور انعامات دیئے۔ اس موقع پر ثقافتی پروگرام کے ذریعے کسانوں اور طلباء میں ماحولیاتی آگاہی پیدا کی گئی۔ یوم ماحولیات کے موقع پر معززین کی جانب سے پودے لگائے گئے، پروگرام کی نظامت شیوکرشک ایگرو لمیٹڈ کے سکریٹری سریش کینڈل نے کی، جبکہ پروگرام کی نظامت وشال دلال نے کی، پروگرام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

پربھنی انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں داخلے 30 جون تک جاری

پربھنی: 6/جون (ورق تازہ نیوز) ضلع کے سرکاری اور نجی صنعتی تربیتی اداروں میں 10 ویں پاس کرنے والے نوجوانوں کے لیے سال 2024-25 کے لیے داخلہ کا عمل شروع ہو گیا ہے اور ان سے 30 جون تک آن لائن درخواست دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ سرکاری پورٹل http:// admission.dvet.gov.in کے ذریعے داخلہ کے لیے درخواست دیں۔ نیز، یکم جولائی تک متعلقہ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں درخواست کی تصدیق کرلی جائے۔ اس کے علاوہ، کوئی شخص پربھنی ضلع کے آئی ٹی آئی اور ہر تعلقہ میں واقع سرکاری صنعتی تربیتی اداروں میں چلنے والے کاروباری کورسز کے لیے داخلہ لے سکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ آفیسر پربھنی نے مزید معلومات کے لیے متعلقہ پرنسپل آئی ٹی آئی سے رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ ضلع میں سرکاری آئی ٹی آئی میں داخلے کے لیے 1652 نشستیں اور پرائیویٹ اداروں میں 1024 نشستیں دستیاب ہیں۔ بنیادی کاسمیٹولوجی، کارپینٹری، مکینک ڈیزل، مکینک ٹریکٹر، مکینک آٹو بندو رپیئر، پلاسٹک پروفیسنگ آپریٹر، پمپ آپریٹر، سنگھ ٹیکنالوجی، سٹینوگرافی، سندھتا، مکینیکل ڈرافٹنگ، آرکیٹیکچرل ڈرافٹنگ، الیکٹریکل، الیکٹرانکس مکینک، جوائنر، کرافٹس مین، کرافٹس مین، کرافٹس مین۔ ریفریجریشن اور اے سی، مکینکس موٹر کارپینٹر، جنرل سرویئر تکنیکی، وائرنگ، الیکٹریکل، وائرنگ، جوائنرز، مکینیکل کرافٹسمین، مکینیکل موٹر کار، مکینک ٹریکٹر، مکینکس کو یہاں تربیت دی جاتی ہے۔ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے گنگا کھیڈ میں الیکٹریکل، ویلڈر، شیٹ میٹل ورکر، الیکٹرانکس مکینیکل، جوائنر، ڈریس میکنگ، جنتور میں فٹر، پلمبر، ویلڈر، ڈریس میکنگ، پالم میں سلائی اور کرتن، پلمبر، پورنا میں ڈریس میکنگ، مک کوپا، ڈریس سیلو میں بنیادی کاسمیٹولوجی، ویلڈر، ڈریس میکنگ اور سون پیٹھ میں انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ الیکٹریشن، فٹر، کمپیوٹر آپریٹر اور پروگرامنگ اسسٹنٹ (COPA) کے لیے تربیت فراہم کرتا ہے۔ اس لیے ٹریننگ آفیسر رما کانت انوانے نے ایک پریس ریلیز دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور خواتین سے اس کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

11 جون کو دسویں کے امتحان کی مارک شیٹ کی تقسیم

ناندیڑ: 6/جون (ورق تازہ نیوز) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ نے نو ڈویژنل بورڈز پونے، ناگپور، اورنگ آباد، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کونکن کے ذریعے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ کلاس کے نتائج کا 27 مئی 2024 کو اعلان کیا ہے۔ مارچ 2024 میں منعقد ہونے والے سیکنڈری اسکولوں میں 10 ویں جماعت کے سرٹیفکیٹ کے امتحان کے تفصیلی نمبر دکھانے والے مارک شیٹس اور اسکول کا ریکارڈ منگل 11 جون 2024 کو صبح 11 بجے ڈویژنل بورڈز کے ذریعے تمام تسلیم شدہ سیکنڈری اسکولوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اسی دن سہ پہر 3 بجے طلباء میں مارک شیٹس تقسیم کی جائیں گی۔ ڈویژنل بورڈ کے ذریعے تمام سیکنڈری سکولوں کو اس بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ بورڈ سکریٹری انورادھا اوک نے اپیل کی ہے کہ ڈویژنل بورڈ کے تمام پرنسپل، طلباء اور والدین اس کا نوٹس لیں۔

منگل کو کلکٹریٹ میں پنشن عدالت

ناندیڑ: 11 جون 2024 کو ناندیڑ ضلع کے ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے ریٹائر ہونے والے افسران اور ملازمین کے مسائل کو دور کرنے کے لیے جون کے مہینے کے دوسرے منگل کو صبح 11 بجے سے دوپہر 1.30 بجے تک۔ کلکٹریٹ میں پنشن کورٹ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ناندیڑ کے کلکٹر نے ریٹائرڈ افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ پنشن عدالت کے دن حاضر ہو کر مسائل کے حل کے لیے اپنی شکایت درج کریں۔

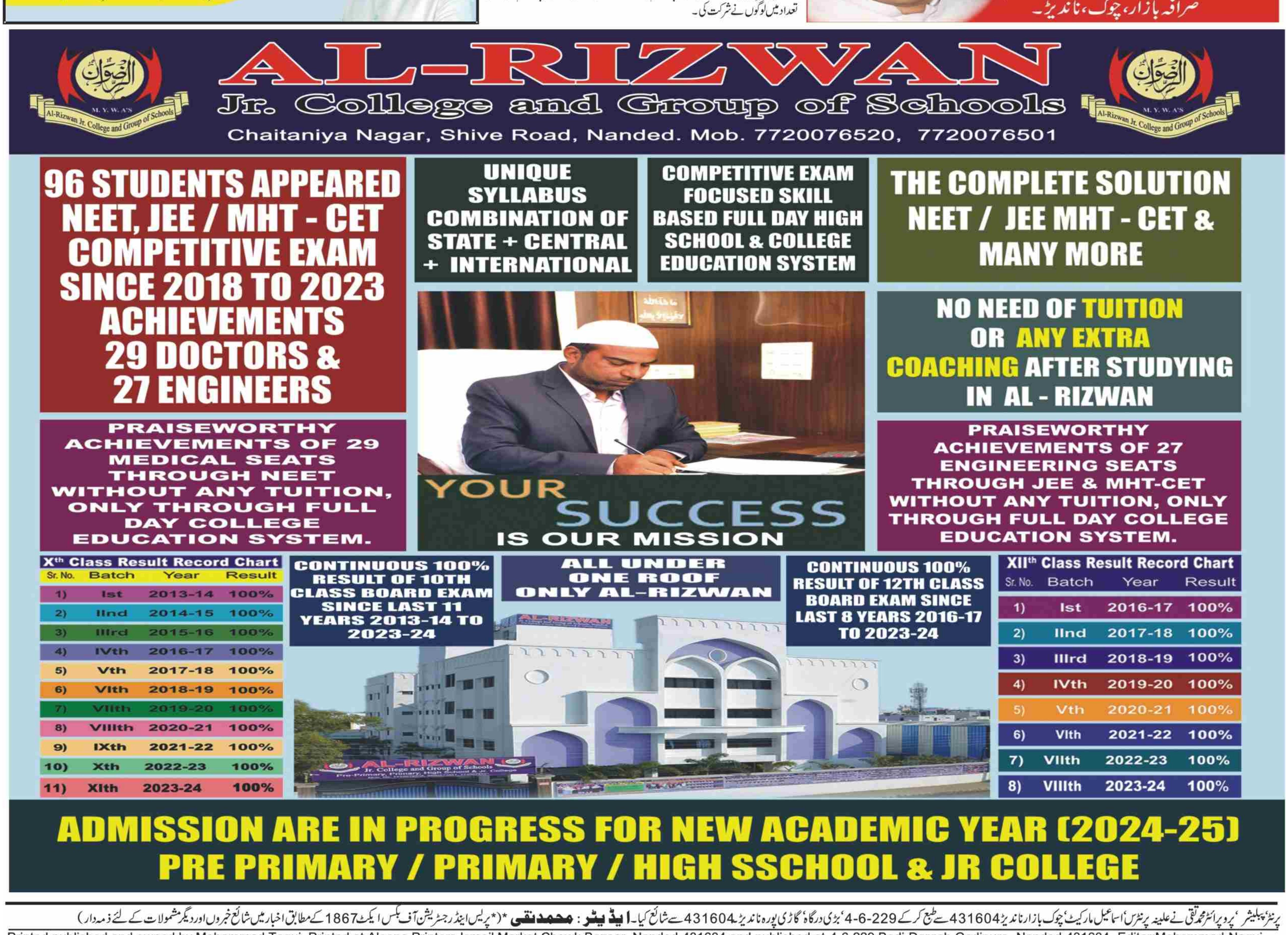

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔